پیارے آقا کا اشاعت علم کا انداز، علم سیکھنے اور پھیلانے کی ضرورت واہمیت نیز دعوت اسلامی کے شعبہ "مدنی کورسز" کا تعارف اور کام کے طریقہ کار پر مشتمل اہم تحریر

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

حضور کا علم پھیلانے کا انداز

صفحات: 52

علم زندگی اور جہالت موت 02
پیارے آقا کا علمی حلقہ 03
چند روزہ کورس کرنے والے صحابہ کرام 04
صحابہ کرام اور سیکھنے سکھانے کے حلقے 10



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا علم پھیلانے کا انداز

درود شریف کی فضیلت

علامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد تو اللہ پاک تم پر ایک فِرِشتہ مقرّر فرما دے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الحبیب! صلَّی اللہُ علٰی محمد

مجھے مُعلِّم بنا کر بھیجا گیا

جہالت ایک ایسا اندھیرا ہے، جو مُعاشرے کو تباہی و بربادی کے کنارے پر پہنچا دیتا ہے۔ جہالت کا خاتمہ کئے بغیر نہ تو کوئی معاشرہ ترقی کر سکتا ہے، نہ امن و امان قائم کر سکتا ہے اور نہ ہی لوگوں کو ان کے بنیادی حُقوق فراہم کر سکتا ہے۔ جہالت زدہ انسان ہمیشہ تاریک گڑھوں میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے دنیا میں جہالت کا ایسا ہی بھیانک اندھیرا چھایا ہوا تھا، جس میں نہ عدل و انصاف تھا، نہ امن و امان، بس ہر طرف ظلم و جبر کی سیاہ گھٹا چھائی ہوئی تھی۔ ایسے میں دنیا سے اندھیرے مٹانے اور علم کے اُجالے پھیلانے کے لئے ہمارے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم انسانیت کے بہت بڑے معلّم بن کر تشریف لائے۔ آپ نے

(1)... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ، ص138، دار الکتاب العربی

www.dawateislami.net

عرب کے صحرا میں رہنے والوں کو ایسا سبق پڑھایا کہ وہ دنیا کے اِمام بن گئے۔ آپ نے انہیں عِلم سیکھنے سکھانے کا شیدائی بنایا اور اپنے قول و فعل سے انہیں عِلم کے حصول اور سیکھنے سکھانے کی جانب راغب کیا۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے حُجرے (کمرے) سے مسجد میں تشریف لائے تو دو حلقے سجے ہوئے تھے، ایک قرآنِ کریم پڑھ رہا تھا اور اللہ پاک سے دعا مانگ رہا تھا جبکہ دوسرا عِلم سیکھنے سکھانے میں مشغول تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: دونوں بھلائی پر ہیں، یہ لوگ قرآنِ کریم کی تلاوت اور اللہ پاک سے دعا کر رہے ہیں، اللہ پاک چاہے تو انہیں عطا کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ عِلم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہیں اور بے شک میں معلِّم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پھر آپ عِلم سیکھنے سکھانے والوں کے ساتھ تشریف فرما ہو گئے۔[1]

اس روایت سے صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کی ذِکر و عبادت کے ساتھ ساتھ علمِ دِین کی لگن اور سیکھنے سکھانے میں رغبت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم جہاں معلّمِ انسانیت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے عِلم حاصل کیا کرتے تھے وہیں آپس میں ایک دوسرے سے بھی عِلم دِین سیکھتے تھے۔ نیز اس سے عِلم سیکھنے سکھانے اور مجلسِ عِلم کی فضیلت بھی ثابت ہوتی ہے کیونکہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم عِلم سیکھنے سکھانے والوں کے ساتھ تشریف فرما ہوئے۔

علم زندگی اور جہالت موت

کہا جاتا ہے کہ علم قوم کی زندگی اور جہالت اس کی موت ہے۔ جہالت ایک مرض ہے جس کا علاج صرف "علم" ہے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جہالت زدہ، مردہ

(1)... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب فضل العلماء والحث۔۔۔الخ، ص50، حدیث:229، دار الکتب العلمیہ، بیروت

www.dawateislami.net

معاشرے کو نورِ نبوت اور نورِ علم سے ایک نئی زندگی عطا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے علم پھیلانے کے لئے مسجد نبوی شریف کو ایک علمی مرکز کی حیثیت عطا کی، جہاں سے انسانیت کو جہالت کی قید سے آزادی کی راہیں ملیں اور وہ علم سے فیض یاب ہوتے رہے۔

پیارے آقا کا علمی حلقہ

مسجدِ نبوی شریف میں وہ بابرکت علمی حلقہ لگتا تھا، جس کے مُعلِّم رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور تعلیم حاصِل کرنے والے حضرات صدیقِ اکبر، فاروقِ اعظم، عثمانِ غنی، مولا علی اور اَصحابِ صُفَّہ رضی اللہُ عنہم جیسے عظیم لوگ تھے۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجد نبوی شریف میں اپنے صحابہ کو قرآنِ کریم اور دِین کے مختلف احکام تعلیم فرماتے تھے۔ چنانچہ؛

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد "اُسطُوانۂ توبہ" کے پاس تشریف فرما ہوتے، یہ وہ ستون تھا جہاں آپ اکثر نوافل ادا فرمایا کرتے تھے۔ صبح کی نماز کے فوراً بعد صحابۂ کرام اس ستون کے پاس حلقے بنا کر بیٹھ جاتے، پھر نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے مصلّے سے اُٹھ کر ان کے پاس تشریف لاتے اور رات کو نازِل ہونے والی قرآنی آیات کی تلاوت فرماتے، نیز آپ اِن سے گفتگو فرماتے اور وہ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے گفتگو کرتے۔[1]

مسلسل علم سیکھنے والے صحابۂ کرام

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس سے علم کی دولت حاصِل کرنے والوں میں سے کچھ خوش نصیب تو وہ تھے جو مستقل طور پر آپ سے فیض حاصِل کیا کرتے تھے، مثلاً مسجدِ نبوی شریف سے مُتَّصِل (ملے ہوئے) ایک چبوترے میں رہنے والے ساٹھ (60) سے ستر (70) صحابۂ کرام جنہیں صُفَّہ (یعنی چبوترے) کی مناسبت سے "اَصحابِ صُفَّہ"

(1)... تفسیر در منثور، پ7، الانعام، تحت الآیۃ:52، 3/274 ماخوذاً، دار الفکر، بیروت

www.dawateislami.net

کہا جاتا ہے، یہ مختلف علاقوں سے اپنا سب کچھ چھوڑ کر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں آکر وہیں رہتے اور آپ کی صحبت میں رہ کر عِلم حاصل کرتے تھے۔

کئی صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان وہ تھے جو اپنے کام کاج بھی کرتے اور حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ سے عِلمِ دِین بھی حاصل کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ نے اپنے پڑوسی صحابی (حضرت عِتْبان بن مالک انصاری رضی اللہُ عنہ) کے ساتھ مشاورت کرکے یہ معمول بنالیا تھا کہ ایک دن آپ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دیتے اور دوسرے دن وہ حاضری دیتے اور دونوں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے فرامین کو اپنے ذہن میں محفوظ کرلیتے اور ایک دوسرے کو بتاتے۔[1]

چند روزہ کورس کرنے والے صحابۂ کرام

صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کا ایک مبارک گروہ وہ تھا، جو دور دراز سے آنے والے مختلف قبائل کے نمائندے تھے۔ یہ کچھ دن کے لئے حضور کی بارگاہ میں حاضر ہوتے، دِین کے احکام سیکھتے اور پھر واپس جاکر اپنی قوم یا قبیلے کو وہ باتیں سکھاتے۔ جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ قبائلِ عرب میں سے ہر ہر قبیلہ سے جماعتیں تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضِر ہوتیں اور وہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے دِین کے مسائل سیکھتے، فقاہت حاصِل کرتے اور اپنے لئے اور اپنی قوم کے لئے اَحکام دریافت (پوچھا) کرتے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم انہیں اللہ ورسول کی فرمانبرداری کا حکم دیتے اور نماز، زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیم کے لئے انہیں اُن کی قوم پر مامور (مقرر) فرماتے۔ جب وہ لوگ اپنی قوم میں پہنچتے تو اعلان کردیتے کہ جو اسلام لائے، وہ ہم میں سے ہے اور

(1)... بخاری، کتاب العلم، باب التناوب فی العلم، ص97، حدیث:89 ملخصاً، دار المعرفہ، بیروت

www.dawateislami.net

لوگوں کو اللہ پاک کا خوف دلاتے اور دِین کی مخالفت سے ڈراتے۔[1]

حضرت مالک بن حُوَیرِث رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے جبکہ ہم نوجوان تھے۔ ہم نے آپ کے پاس 20 دن قیام کیا۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نہایت نرم دل اور مہربان تھے۔ جب آپ نے خیال فرمایا کہ ہم اپنے گھر والوں کے پاس جانے کا شوق رکھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہم سے دریافت فرمایا: تم نے اپنے پیچھے کس کو چھوڑا ہے؟ ہم نے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اُن کے بارے میں بتایا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم واپس اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ، انہیں دِین کی باتیں سکھاؤ اور ان پر عمل کرنے کا حکم دو۔[2]

نُبُوّت کے دسویں سال دس افراد پر مشتمل خَولان کا وفد نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ نے انہیں دِین کے فرائض، وعدہ پورا کرنے، امانت ادا کرنے، پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور کسی پر ظلم نہ کرنے کے اَحکام سکھائے پھر اُنہیں اجازت عطا فرمائی تو وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔[3]

مُعلِّمِ انسانیت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اشاعتِ عِلم کی اس حکمتِ عملی پر قربان جایئے! آپ نے لوگوں کے حالات کی رعایت فرمائی اور دُور دراز قبائل کے وہ لوگ جن کے لئے زیادہ دن ٹھہرنا مشکل تھا، آپ نے انہیں چند روز میں احکامِ دِین سکھا کر واپس اُن کی قوم میں بھیج دیا، جن کی وجہ سے پورے پورے قبائل کو عِلم وہدایت کی روشنی نصیب ہوئی۔

(1)... تفسیر خازن، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ: 122، 2/421، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(2)... بخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الناس والبہائم، ص1499، حدیث: 6008

(3)... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل العاشر، 1/485 ملتقطاً، دار الکتب العلمیہ، بیروت

www.dawateislami.net

صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی مبارک سیرت سے ہمیں ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جنہوں نے خود کو عِلم کے لئے وقف کر دیا اور بالآخر رشد و ہدایت کے روشن ستارے بنے، ایسی مثالیں بھی ہیں کہ کام کاج اور حقوق کی ادائیگی کی مصروفیات کے بعد جتنا بھی وقت ملا بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عِلم و تربیت حاصِل کرتے رہے یہ بھی دنیا کے امام بنے نیز ایسی مثالیں بھی ہیں کہ چند روز بارگاہِ نُبوّت کا فیضان حاصِل کیا اور واپس اپنی قوم میں جا کر اس عِلم کو پھیلایا، یہ بھی انسانیت کے لئے ایسے روشن چراغ ثابت ہوئے جن سے جہالت کے اندھیروں کا خاتمہ ہوا۔ الغرض اسلام نے عِلم کو پھیلانے اور اس کے ذریعے انسانیت کی اصلاح کر کے خوبصورت معاشرہ تشکیل دینے میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔

حصولِ عِلم کے بارے میں حکمِ الٰہی

قرآنِ کریم میں اللہ پاک عِلم حاصِل کرنے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ۝۱۲۲ (پ11، التوبۃ:122)

ترجَمۂ کنزُ العِرفان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکل جائیں تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دِین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تاکہ یہ ڈر جائیں۔

اس آیت سے 3 مسائل معلوم ہوئے:

(1) عِلمِ دِین حاصل کرنا فرض ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ جو چیزیں بندے پر فرض و واجِب ہیں اور جو اس کے لئے ممنوع و حرام ہیں اور اسے درپیش ہیں ان کا سیکھنا فرضِ عین ہے اور اس سے زائد علم حاصِل کرنا فرضِ کفایہ۔ حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے،

www.dawateislami.net

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”علم سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔“[1]

(2) علم حاصِل کرنے کے لئے سفر کی ضرورت پڑے تو سفر کیا جائے۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص کسی راستے پر علم کی تلاش میں نکلتا ہے، اللہ کریم اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔[2]

(3) فقہ افضل ترین عُلوم میں سے ہے۔ حدیث شریف میں ہے، حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک جس کے لئے بہتری چاہتا ہے، اُس کو دِین میں فقیہ بناتا ہے۔ میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ دینے والا ہے۔[3]

قرآنِ کریم کی ایک اور آیت میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۝۴۳ (پ14، النحل:43)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھو۔

اس آیت کے الفاظ کے عموم سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جس مسئلے کا علم نہ ہو، اُس کے بارے میں علما کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ حضرت جابِر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے (ایک شخص کی وفات کا سبب سن کر) اِرشاد فرمایا: جب (رخصت کے بارے میں) اُنہیں معلوم نہ تھا، تو اُنہوں نے پوچھا کیوں نہیں؟ کیونکہ جہالت کی بیماری کی شفا پوچھنا ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی ان آیاتِ مبارکہ سے علم سیکھنے اور اس کی اشاعت

(1)... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ص49، حدیث:224
(2)... ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ص624، حدیث:2646، دار الکتب العلمیہ، بیروت
(3)... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین، ص91، حدیث:71
(4)... ابو داود، کتاب الطہارۃ، باب فی المجروح یتیمّم، ص69، حدیث:336 مختصراً، دار الکتب العلمیہ، بیروت

www.dawateislami.net

کے بارے میں اسلام کا ایک بہترین اور واضح طریقۂ کار پتہ چلتا ہے کہ اسلامی تعلیمات کا اُجالا ہر قوم اور ہر علاقے تک پہنچنا چاہئے، مسلمانوں کے ہر ہر فرد کا سفر کر کے عِلم سیکھنے کے لئے آنا ممکن نہیں تو اُن میں سے ایک گروہ نکلے جو عِلم سیکھے اور واپس جا کر اُن کو سکھائے۔ نیز یہ بھی حکم دیا گیا کہ جس کو عِلم نہ ہو، وہ اُس کے بارے میں علما سے پوچھے اور اس سے متعلق عِلم حاصل کرے۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے عِلم سیکھنے سکھانے کی اہمیت کو خوب اُجاگر کیا، چنانچہ متعدّد احادیثِ مبارکہ میں عِلم سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی ترغیب دِلائی گئی ہے۔ آیئے! اس بارے میں چند فرامینِ مصطفےٰ مُلاحظہ کیجئے۔

علم سیکھنے سکھانے کے بارے میں احادیث

(1) افضل عِبادَت دِین کے مَسائل سیکھنا ہے اور افضل دِین شُبہات سے بچنا ہے۔[1]

(2) جو شخص عِلم کی طَلَب میں رہتا ہے، اللہ پاک اس کے رِزْق کا ضامن ہے۔[2]

(3) جو قوم کتاب اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ پاک کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کو سنائیں تو اُن پر سکینہ (اطمینان و سکون) نازِل ہوتا ہے، رحمتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک ان کا ذِکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔[3]

(4) اے ابوذر! صبح کے وقت تیرا کتابُ اللہ سے ایک آیت سیکھنا تیرے لیے 100 رکعتیں ادا کرنے سے اچھا ہے اور صبح کے وقت تیرا عِلم کی ایک بات سیکھنا ہزار رکعت نماز پڑھنے سے اچھا ہے خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو۔[4]

(1)... معجم صغیر، ص748، حدیث:1114، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(2)... مسند شہاب، باب من طلب العلم۔۔۔الخ، 1/244، حدیث:391، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت

(3)... مسلم، کتاب الذکر والدعا۔۔۔الخ، باب فضل الاجتماع۔۔۔الخ، ص1039، حدیث:2699، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(4)... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، 48، حدیث:219

www.dawateislami.net

(5) ایک گھڑی عِلم کا طلب کرنا پوری رات قیام کرنے سے بہتر ہے، ایک دن عِلم سیکھنا تین ماہ کے روزوں سے بہتر ہے۔[1]

(6) نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: ”اے اللہ! ہمارے خُلَفا پر رحم فرما۔“ (صحابۂ کرام نے) عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کے خُلَفا کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: ”جو میرے بعد آئیں گے اور میری احادیث اور سنّتیں بیان کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے۔[2]

(7) جو صبح کو مسجد کی طرف بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے ارادے سے چلے گا، اُسے کامل حج کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔[3]

(8) جو شخص اللہ پاک کے فرائض میں سے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ کلمے سیکھے اور دوسروں کو سکھائے تو اللہ پاک اسے جنّت میں داخل فرمائے گا۔[4]

(9) جو شخص صُبح کے وَقت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے سکھانے کے لئے جائے تو اسے پورے عمرے کا ثواب ملے گا۔[5]

(10) لوگوں کو بھلائی سکھانے والے پر اللہ پاک رحمت نازل فرماتا ہے نیز فرشتے اور زمین و آسمان کی تمام مخلوق یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس کے

(1)... مسند الفردوس، 2/441، حدیث: 3917، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(2)... معجم اوسط، 4/239، حدیث: 5846، دار الفکر، عمان

(3)... معجم کبیر، 4/248، حدیث: 7346، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(4)... تاریخ ابن عساکر، رقم 8895، ابو ہریرۃ الدوسی، 67/329، دار الفکر، بیروت

(5)... مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد لتعلم الخیر، 1/281، حدیث: 317، دار المعرفہ، بیروت

www.dawateislami.net

لیے دعائے رحمت کرتی ہیں۔[1]

(11) جو شخص صُبح کے وَقْت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے سکھانے کے لئے جائے تو اس کے لئے ایسے مُجاہِد کا ثواب لکھا جائے گا جو غنیمت حاصِل کر کے لوٹتا ہے۔[2]

ان روایات سے جہاں عِلمِ دِین سیکھنے کے فضائل معلوم ہوئے، وہیں عِلم سکھانے کے اجر وثواب کا بھی پتہ چلتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ عِلم کے فروغ کے لئے عِلم سیکھنے کے ساتھ ساتھ سکھانے کا جذبہ بھی بیدار ہونا چاہئے، کیونکہ اگر سکھانے کا جذبہ ماند پڑ جائے تو عِلم کا فیضان رُک جائے گا اور معاشرے میں جہالت اور بے راہ روی بڑھے گی۔ صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کی عادت تھی کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے جو کچھ سنتے اور سیکھتے وہ ایک دوسرے کو بھی سکھاتے تھے۔ آیئے! صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کے عِلم سیکھنے سکھانے اور ان کے علمی حلقوں کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

صحابۂ کرام اور سیکھنے سکھانے کے حلقے

❁ حضرت اَنَس بن مالِک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان صبح کی نماز پڑھ کر حلقے بنا کر بیٹھ جاتے جن میں وہ قرآن پڑھتے نیز فرائض اور سنّتیں سیکھتے۔[3]

❁ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ منبر پر جلوہ فرما ہو کر ہمیں یوں تشہد (التحیات) سکھاتے تھے جیسے اُستاد مکتب میں بچوں کو سکھاتا ہے۔[4]

(1)... ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ، ص631، حدیث:2694

(2)... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزہد، ماجاء فی لزوم المساجد، 8/173، حدیث:7، ملتان

(3)... مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، 3/314، حدیث:4088، دار الفکر، بیروت

(4)... شرح مشکل الآثار، بیان مشکل ماروی عن ابی معمر عن ابن مسعود۔۔۔الخ، 1/413، حدیث:3803، مؤسسۃ الرسالہ

www.dawateislami.net

❁ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم نماز شروع کریں تو یوں کہیں: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہُ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے، وہ ہمیں سکھاتے ہوئے بتاتے تھے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بھی اسی طرح کہا کرتے تھے۔[1] ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ منبر پر تشریف فرما ہو کر لوگوں کو "تشہد" سکھایا کرتے تھے۔[2]

❁ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ نے ایک بار وُضو فرمایا اور اعضائے وضو کو تین تین بار دھویا اور پھر فرمایا کہ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بھی اِسی طرح وضو فرمایا تھا۔[3]

❁ حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ لوگوں کو تقدیر کے بارے میں تعلیم دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اللہ پاک نے مخلوق میں سے بعض کو بد بخت اور بعض کو سعادت مند پیدا فرمایا۔[4] ایک اور مقام پر ہے کہ آپ رضی اللہُ عنہ لوگوں کو نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھنا سکھاتے تھے۔[5]

❁ حضرت راشد بن سعد مَقرائی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیرِ مُعاویہ رضی اللہُ عنہ منبر پر تشریف فرما ہو کر لوگوں کو تشہد کی تعلیم دیتے تھے۔[6]

(1)... معجم اوسط، 1/305، حدیث: 1026

(2)... شرح مشکل الآثار، بیان مشکل ماروی عن ابی معمر عن ابن مسعود۔۔۔الخ، 1/413، حدیث: 3803

(3)... مصنف عبد الرزاق، کتاب الطہارۃ، باب کم الوضوء من غسلہ، 1/31، حدیث: 124 ملخصًا، دار الکتب العلمیہ

(4)... الشریعۃ للآجری، باب ذکر ما تادی الینا عن ابی بکر و عمر۔۔۔الخ، 2/442، حدیث: 418، دار الوطن، ریاض

(5)... معجم اوسط، 6/365، حدیث: 9089

(6)... معجم کبیر، 8/323، حدیث: 16256

www.dawateislami.net

❁ حضرت مَیمُون رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حج کے دنوں میں حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہُ عنہ کے ساتھ تھا وہ لوگوں کو حج کے مناسک اور اَرکان سکھا رہے تھے۔ (1)

❁ حضرت ابو مسلم خَولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں حِمص کی مسجد میں داخل ہوا تو وہاں 30 سے زائد صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا حلقہ لگا پایا۔ میں نے ان میں سُرمگیں آنکھوں اور چمکیلے دانتوں والا ایک نوجوان دیکھا۔ دورانِ گفتگو صحابۂ کرام کو جب کسی معاملے میں کوئی دشواری پیش آتی تو اس نوجوان کے پاس آکر اس سے سوال کرتے۔ میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا: "یہ شخصیت کون ہے؟" جواب ملا: "یہ مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔" (2)

❁ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ عِلمِ دِین کی پاکیزہ محفل سجاتے ہوئے عِلم کے طلب گاروں کو شرعی مسائل بتاتے اور قرآنِ پاک درست پڑھنا سکھاتے تھے، چنانچہ روزانہ صبح آپ مسجد میں تشریف لاتے اور اس پاکیزہ محفل کو یوں سجاتے کہ ہر دس افراد پر ایک حلقہ بناتے اور اس پر ایک نگران مقرر کر دیتے جو انہیں پڑھاتا رہتا، اور اس دوران آپ کھڑے رہتے، اگر کسی کو کوئی بات سمجھ نہ آتی تو وہ آپ سے پوچھ لیا کرتا اور تَشَفِّی (تسلی) بھرا جواب پاتا، کبھی ایسا ہوتا کہ آپ قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے اور نگران اِرد گرد بیٹھ کر بغور سنتے رہتے، پھر اپنے حلقوں کی جانب لوٹ جاتے اور جو کچھ سیکھتے وہ دوسروں کو سکھانا شروع کر دیتے۔ جب یہ پاکیزہ محفل ختم ہوتی تو آپ پوچھتے کہ کسی کے ہاں کوئی دعوت وغیرہ تو نہیں ہے؟ اگر جواب ہاں میں آتا تو وہاں تشریف لے جاتے، ورنہ روزے کی نیّت کر لیتے اور ارشاد فرماتے کہ میرا روزہ ہے حالانکہ تمام حلقوں کا انتظام بخوبی سنبھالا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ شُرکاءِ مجلس کو شمار

(1)... تاریخ کبیر للبخاری، رقم: 10793، میمون بن مہران، 7/216، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(2)... مسند امام احمد، مسند الانصار، 9/143، حدیث: 22714، دار الکتب العلمیہ، بیروت

www.dawateislami.net

کیا گیا تو وہ 1700 سے زائد تھے۔[1]

حضرت ابو موسیٰ اَشْعَرِی رضی اللہُ عنہ نے بصرہ کی مسجد کو اپنے علمی نشاط کا مرکز بنایا تھا اور اپنے وقت کا ایک بڑا حصہ علمی مجالس کے لیے خاص کر دیا تھا۔ جب سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو جاتے اور انہیں مسائل سکھاتے اور قرآن پڑھنے کا طریقہ بتاتے۔ ابنِ شَوذَب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو صفوں میں موجود ایک ایک آدمی کو قرآن پڑھاتے۔“[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ان روایات سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ صحابۂ کرام نے بھی نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے عِلم کی روشنی کو خوب پھیلایا اور سیکھنے سکھانے کا مشن جاری رکھا۔ یقیناً ان حضرات کی محنتوں اور کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہم ہدایت یافتہ زندگی گزار رہے ہیں اور قرآن و حدیث کے علوم کا فیضان جو ہم تک پہنچا اس کی روشنی میں اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

علم کی اہمیت اور ہماری حالتِ زار

اے عاشقانِ رسول! یہ بات ذہن نشین رہے کہ اسلام نے اپنے ماننے والوں پر عِلم حاصِل کرنا فرض قرار دیا ہے جیسا کہ حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: عِلم کا طلب کرنا ہر مومن پر فرض ہے یہ کہ وہ روزہ، نماز، حرام، حدود اور احکام کو جانے۔[3]

اس حدیثِ مبارکہ کی شرح میں خطیبِ بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضور پُر نور

(1)... تاریخ ابن عساکر، باب توثیق اہل الشام فی الروایۃ۔۔۔ الخ، 1/328

(2)... سیر اعلام النبلاء، رقم: 178، ابو موسی اشعری، 4/50، موسسۃ الرسالہ

(3)... الفقیہ والمتفقہ، وجوب التفقہ فی الدین علی کافۃ المسلمین، 1/168، حدیث: 157، دار ابن الجوزی، سعودیہ

www.dawateislami.net

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اس فرمان ”عِلم کا حاصِل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے“ کا معنی یہ ہے کہ ہر شخص پر فرض ہے کہ وہ اپنی موجودہ حالت کے مسائل سیکھے، جِس سے لاعلمی کی کوئی گنجائش نہیں۔ (1)

معلوم ہوا کہ عِلمِ دِین حاصِل کرنا محض ایک فضیلت والا عمل نہیں اور نہ ہی یہ صرف ایک خاص گروہ کا کام ہے بلکہ اپنی ضرورت کی مقدار عِلم سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ آج مسلمانوں کی اکثریت عِلمِ دِین سے دور نظر آتی ہے۔ عبادات کا یہ حال ہے کہ کوئی نماز کے فرائض کو صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتا تو کوئی واجبات سے جاہل ہے، کسی کی قرأت درست نہیں تو کسی کا سجدہ غلط ہے، کسی کو وضو کرنا نہیں آتا تو کسی کو غسل کا طریقہ معلوم نہیں۔ یونہی حسد، بُغض، کینہ، تکبر، غیبت، چُغلی، بُہتان اور ایسے کئی اُمور ہیں، جن کے مسائل کا جاننا فرض ہے لیکن اکثریت کو ان کی فرضیت تک کا عِلم نہیں۔ خرید و فروخت، ملازمت، مسجد و مدرسہ اور دیگر بہت سی چیزیں ایسی ہیں، جن کے بارے میں لوگوں کو یہ تک معلوم نہیں کہ ان کے بھی کچھ احکام ہیں۔ جب مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد فرائض سے ہی جاہل ہے تو پھر اسلامی اَخلاق و آداب اور وہ چیزیں جو اسلام کا حُسن اور ایمان کو کامل کرنے والی ہیں ان سے ہماری جہالت اور لاعلمی کا کیا حال ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا معاشرہ اُس خوبصورتی سے محروم نظر آتا ہے جو ایک حقیقی اسلامی معاشرے میں ہونی چاہئے۔ اس کی ایک بنیادی وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے، جب تک ہمارا معاشرہ عِلم کے نور سے محروم رہے گا تاریکیاں یونہی اس کا مقدر رہیں گی۔ لہٰذا ہم میں سے ہر شخص پر ضروری ہے کہ خود بھی عِلم سیکھے اور جن پر اُس کا بس چلتا ہو اُنہیں بھی عِلم سیکھنے کی طرف لائے اور

(1)... الفقیہ والمتفقہ، وجوب التفقّہ فی الدین علی کافۃ المسلمین، 1 / 171

www.dawateislami.net

جنہیں خود سکھا سکتا ہے انہیں سکھائے۔ ورنہ علمِ دِین سے دوری ہمارے معاشرے کو ایک بھیانک تباہی کی طرف کھینچتی چلی جائے گی۔

دعوتِ اسلامی اور فرض علوم

پیارے اسلامی بھائیو! علمِ دِین سے دوری کے سبب آج مُعاشرے میں حلال و حرام کی تمیز بھی اُٹھتی جارہی ہے۔ یاد رکھیے! جب مسلمان بالِغ ہو جاتا ہے تو بہت سے احکامِ شرعیہ سے اس کا تعلق جُڑ جاتا ہے اور اُنہیں سیکھنا اِس کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً بالِغ ہوتے ہی پاکی ناپاکی اور طہارت کے مسائل اور نماز، روزے کے احکام سیکھنا فرض ہے، جس پر حج فرض ہو چکا اُس کے لیے حج کے اَحکام سیکھنا، جس پر زکوٰۃ فرض ہو چکی ہے اُس پر زکوٰۃ کے احکام سیکھنا فرض ہے۔ شادی شدہ شخص یا جس کا نکاح عنقریب ہونے والا ہے اُسے نکاح، طلاق وغیرہ کے احکام سیکھنا ضروری ہے، الغرض جو شخص جس شعبے سے تعلق رکھتا ہے اس پر اس کے احکامِ شرعیہ سیکھنا بہت ضروری ہے۔ وہ تمام عُلُوم جن کا سیکھنا ہر مسلمان عاقِل بالِغ پر فرض ہے انہیں "فرض عُلُوم" کہا جاتا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی نے ہر مسلمان کی اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے اور انہیں فرض عُلُوم کی تعلیم دینے کے لئے ایک شعبہ بنام "مدنی کورسز" قائم فرمایا ہے۔ آیئے! اس شعبے کا ایک تعارفی جائزہ لیتے ہیں:

شعبہ مدنی کورسز کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کے فضل و کرم اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نظرِ عنایت سے عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی تقریباً 77 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دِینِ متین کی خدمت کرنے اور امتِ مسلمہ کی رہنمائی کرنے میں دن رات مصروف ہے۔ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے عوام کو فرض عُلُوم

www.dawateislami.net

سکھانے اور اُن کی دِینی و اَخلاقی تربیت کرنے لئے ایک شعبہ بنام "مدنی کورسز" قائم فرمایا ہے۔اِس ڈیپارٹمنٹ کے قیام کا مقصد مختصر وقت میں امتِ مسلمہ کو نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ جیسے فرض علوم سکھانا اور مختلف دِینی کاموں کی عملی تربیت کرنا ہے۔ جس کے لئے مختلف ایام میں مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ کورسز ہر دعوتِ اسلامی والے بلکہ ہر مسلمان کے لئے فائدہ مند اور فرض علوم سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہیں:

آیئے! ان مدنی کورسز میں سے چند رہائشی کورسز کا مختصر تعارف مُلاحظہ کیجئے:

﴿1﴾۔۔۔7 دن کا فیضانِ نماز کورس (رہائشی و شارٹ ٹائم)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو نماز کے احکام یعنی نماز کے فرائض، واجبات، مکروہات (تحریمہ اور تنزیہہ)، مُفسدات (جن کاموں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے)، مستحبات اور نماز کی سنّتیں سکھائی جاتی ہیں، اِس کے ساتھ ساتھ نماز پڑھنے کا سنّت طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے مثلاً تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے ہیں، نظریں کہاں رکھنی ہیں، رکوع و سجود کا صحیح طریقہ بھی عملی طور پر سکھایا جاتا ہے۔

(1) نماز کے فضائل و برکات، جماعت کی اہمیت، ترکِ نماز کی وعیدات، اللہ والوں کی نماز، نماز کے طبّی فوائد اور اسرارِ نماز وغیرہ اہم موضوعات پر تربیت کی جاتی ہے۔

(2) مختلف موضوعات پر سنّتیں، آداب اور روز مرّہ کی دعائیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔

(3) دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں کا مختصر تعارف بھی کروایا جاتا ہے۔

﴿2﴾۔۔۔7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس (رہائشی و شارٹ ٹائم)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کے اعمال کی درستگی کے لیے انہیں نیک کام کرنے اور برے کاموں سے بچتے رہنے اور ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو درج ذیل چیزیں سکھائی جاتی ہیں: (1) مہلکات مثلاً حسد، تکبّر، کینہ، غصہ اور رِیاکاری وغیرہ سے بچنے پر بیانات اور اُن کی تعریفات، اَسباب اور علاج بھی یاد کروائے جاتے ہیں۔ (2) زبان کی آفات مثلاً جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ سے بچنے کی تربیت کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ زبان کا قفلِ مدینہ لگانے پر مدد حاصِل کرنے کے لئے اشارے بھی سکھائے جاتے ہیں۔ (3) مسکرانے کی عملی مشق اور مسکراہٹ کے طِبّی فوائد بتائے جاتے ہیں۔ (4) سنّتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر عمل کرتے ہوئے نگاہیں جھکا کر چلنے کی مشق، محبتِ مُرشِد بڑھانے کے لئے تصوّرِ مُرشِد بھی کروایا جاتا ہے۔

نوٹ: شارٹ ٹائم سے مراد یہ ہے کہ چند گھنٹوں کے لئے جبکہ رہائشی سے مراد مکمل دن کورسز کی جگہ گزارنا ہے، شارٹ ٹائم کی بجائے رہائشی کورس کرنے میں زیادہ فوائد ہیں، مثلاً ❁ شارٹ ٹائم کی نسبت رہائشی میں نصاب زیادہ ہوتا ہے۔ ❁ جو سیکھا ہوتا ہے، اس کو دہرانا اور اس پر عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ ❁ کورس کے نصاب کے علاوہ دیگر دِینی کتابوں کے مطالعہ کا موقع بھی ملتا ہے۔ ❁ 12 دِینی کاموں کو کرنا اور نیک اعمال پر عمل کرنا، آسان ہو جاتا ہے۔ ❁ رہائشی کورس میں صرف عِلم نہیں پڑھایا جاتا بلکہ روحانی اور اَخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے۔ لہٰذا جن کے لئے ممکن ہو وہ شارٹ ٹائم کی بجائے رہائشی کورس کر کے دِین و دنیا کی بھلائیوں کو سمیٹنے کی بھرپور کوشش کریں۔

﴿3﴾۔۔۔7 دن کا 12 دِینی کام کورس (رہائشی و شارٹ ٹائم)

اس کورس میں دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کام کرنے کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ کورس ہر تنظیمی ذمہ دار اور ہر دعوتِ اسلامی والے کے لئے انتہائی مفید ہے۔ اس کورس میں شرکت کرنے والوں کو کیا کچھ سکھایا جاتا ہے اس کی تفصیل یہ ہے:

www.dawateislami.net

(1) دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں کا تعارف، وضاحت، اور ان کے شرعی و تنظیمی مدنی پھولوں کے مطابق تربیت کی جاتی ہے اور یہ مدنی پھول یاد کروائے جاتے ہیں۔

(2) 12 دِینی کاموں کا عملی طریقہ اور علاقوں میں لے جاکر دِینی کام کروائے جاتے ہیں۔

(3) دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف، دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تقسیم کاری اور تنظیمی اپڈیٹس (Updates) دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کو مزید اچھے انداز سے کرنے کے لئے انفرادی کوشش کا عملی طریقہ، جدول کی اہمیت، جدول بنانے کا طریقہ اور بیان تیار کرنے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

﴿4﴾ ۔۔۔ 30 دن کا فیضانِ قرآن و حدیث کورس (رہائشی)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو قرآن و حدیث کے متعلّق بنیادی معلومات دی جاتی ہیں مثلاً قرآنِ پاک میں تجوید (مدنی قاعدہ، مکمل نماز (قواعد و مخارج کیساتھ)، دعائے قنوت)، تفسیر (سورۂ فاتحہ اور آخری پارے کی دس سورتوں کا ترجمہ اور مختصر تفسیر) اور حدیثِ پاک میں ("فیضانِ چہل احادیث" سے ابتدائی سترہ 17 حدیثیں اور ان کی مختصر تشریح)، فقہ میں (وضو، غسل، نماز کی شرائط، فرائض و واجبات اور سنن، نماز کا عملی طریقہ، نماز و روزے کا فدیہ اور قضائے عُمری کا حساب و طریقہ) بتایا جاتا ہے۔

﴿5﴾ ۔۔۔ 63 دن کا مدنی تربیتی کورس (رہائشی)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کی اَخلاقی و دِینی تربیت کی جاتی ہے اور انہیں دُرُست مخارج کے ساتھ مکمل مدنی قاعدہ، نماز کے احکام سے ضروری مسائل، سنّتیں و آداب اور درس و بیان کرنے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ آیئے! اس کورس میں اور کیا کچھ سکھایا جاتا ہے مُلاحَظہ کیجئے!

(1) طہارت، وُضو، غسل اور نماز کا عملی طریقہ سکھایا جاتا ہے، اِس کے علاوہ کپڑے پاک

www.dawateislami.net

کرنے کا طریقہ، غسلِ میت، کفن دفن، نمازِ جنازہ، قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ اور نمازِ عید کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ (2) مکمل مدنی قاعدہ کے ذریعے دُرست مخارِج کے ساتھ قرآنی حروف کی ادائیگی سکھائی جاتی ہے۔ سورۂ ملک اور آخری دس سورتوں کی مشق کروائی جاتی ہے۔ (3) نمازِ جنازہ کی دعائیں، ایمانِ مُفَصَّل، ایمانِ مُجْمَل اور چھ کلمے بھی درست مخارِج کے ساتھ یاد کروائے جاتے ہیں۔ (4) مختلف موضوعات پر سنّتیں و آداب، نماز جنازہ کی دعائیں اور روزانہ پڑھی جانے والی دعائیں یاد کروائی جاتی ہیں۔ (5) دِینِ اسلام کے اہم و بنیادی عقائد کی تعلیم و تفہیم کا بھی سلسلہ ہوتا ہے۔ نیز مدنی تربیتی کورس میں دینی و اَخلاقی تربیت کے حوالے سے ان موضوعات پر خاص توجہ دی جاتی ہے، مثلاً والدین کے حقوق، سچائی، حسنِ اَخلاق، عفو و درگزر، قافلے کے جدول پر عمل کرواتے ہوئے درس، بیان، علاقائی دورہ، بالخصوص دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کی جان انفرادی کوشش کا انداز اور نیک اعمال پر عمل کرنے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ اس کورس میں شرکت کرنے والے کو امیرِ اہلِ سنّت نے یہ دعا دی ہے:

دعائے امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ

یااللہ پاک! جو اسلامی بھائی 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصِل کرے، اُس کو مدینہ منورہ کے اندر محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے جلوؤں میں ایمان و عافیت کے ساتھ بصورتِ شہادت خاتمہ، جَنَّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں مدنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عنایت فرما۔ (1)

اس کے علاوہ بھی فرض علوم، مفید معلومات اور دِینی و اَخلاقی تربیت کے رہائشی مدنی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ نیز وہ عاشقانِ رسول جو کسی عُذر کی وجہ سے قافلے میں نہیں

(1)... رسائل دعوتِ اسلامی، حصہ اول، ص266 بتغیر، مکتبۃ المدینہ، کراچی

www.dawateislami.net

جاسکتے یا ان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ رہائشی کورسز کر سکیں، ان کے لئے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے 4 اپریل 2012ء کو ہونے والے مدنی مشورے میں ایک مجلس بنام "مجلس کورسز شارٹ ٹائم" کا قیام عمل میں لایا گیا، جس کے تحت ایسے افراد کے لئے مختلف شارٹ کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے، آیئے ان کے چند کورسز کا مختصر تعارف مُلاحَظہ کیجئے:

﴿1﴾---7 دن کا احکامِ روزہ کورس (Short Time)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو روزے کے متعلق اہم اَحکام سکھائے جاتے ہیں، جن میں روزہ کی اقسام، روزے کے دنیوی واُخروی فوائد، روزہ کے مکروہات، مُفسِدات (جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے)، وہ صورتیں جن میں روزہ ٹوٹنے پر صرف قضالازم ہوتی ہے اور وہ جن میں قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں اور اس طرح کے مختلف احکام شامِل ہیں۔

﴿2﴾---7 دن کا اصلاحِ عقیدہ کورس (Short Time)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو اللہ پاک، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کے صحابہ واہلِ بیت رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین اور اولیاء اللہ کے متعلّق قرآن وحدیث کی روشنی میں عقائد و نظریاتِ اہلِ سنّت سکھائے جاتے ہیں کہ ہمیں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بارے میں کیا عقیدہ رکھنا چاہیے جیسا کہ اللہ پاک کے بارے میں مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک جسم وجسمانیت سے پاک ہے، اپنے ہر کام میں خود مختار ہے کسی کا محتاج نہیں، اسی طرح آقا کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ پاک کے سب سے آخری نبی اور رسول ہیں، جو آپ علیہ السّلام کے بعد کسی کو نبی مانے یا کسی نبی کے آنے کا عقیدہ رکھے وہ کافر ومُرتَد ہے وغیرہ۔

﴿3﴾---طہارت کورس (Shor Time)

اس کورس میں وُضو، غُسل، تیمم اور طہارت کے حوالے سے احکام سکھائے جاتے

www.dawateislami.net

ہیں مثلاً وُضو کے فرائض، سنتیں، وُضو کا سنّت طریقہ اور وُضو توڑنے والی چیزیں، اسی طرح غُسل کے فرائض، سنتیں، اس کا سنّت طریقہ اور تیمم کے فرائض، اس کا سنّت طریقہ اور کپڑوں کو پاک کرنے کا طریقہ وغیرہ۔

﴿4﴾۔۔۔کفن دفن کورس (Short Time)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو میّت ہو جانے کے بعد کے احکام سکھائے جاتے ہیں جیسے کہ انسان کے فوت ہونے کے بعد فوری طور پر کیا کرنا چاہیے، میت کو غسل اور کفن دینے کا سنّت طریقہ اور غسل کی احتیاطیں، میّت کو جنازگاہ لے جانے کا سنّت طریقہ اور بعدِ جنازہ دفن کرنے کا سنّت طریقہ سکھایا جاتا ہے۔

﴿5﴾۔۔۔ہفتہ وار نماز تربیتی سیشنز (Sessions)

ان سیشنز میں عاشقانِ رسول کو نماز کی شرائط، نماز کے فرائض اور واجبات تفصیل کے ساتھ سکھائے جاتے ہیں، مثلاً نماز کی 6 شرائط (طہارت، سَترِ عورت، اِستقبالِ قبلہ، وقت، نیت اور تکبیرِ تحریمہ) نماز کے 7 فرائض (تکبیرِ تحریمہ، قیام، قرات، رکوع، سجود، قعدۂ اَخیرہ اور خُرُوْجِ بِصُنْعِہٖ) نماز کے 30 واجبات (تکبیرِ تحریمہ میں لفظِ اللہ اکبر کہنا، فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز (واجب، سنتِ مؤکّدہ وغیرِ مؤکّدہ اور نوافل) کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورت یا آیات ملانا) وغیرہ۔

شعبہ مدنی کورسز کا انتظامی ڈھانچہ

شعبہ مدنی کورسز کے تحت چند ذیلی شعبے ہیں: (1) شعبہ رہائشی (Full Time) کورسز و مُعلّمینِ کرام، (2) شعبہ جزوقتی (Short Time) مدنی کورسز و مُعلّمینِ کرام، (3) شعبہ تربیت و نصاب، (4) شعبہ جائزہ مجلس۔ ان چاروں ذیلی شعبہ جات کی تفصیلی کچھ یوں ہے:

www.dawateislami.net

﴿1﴾۔۔۔شعبہ رہائشی (Full Time) کورسز و مُعلّمین کرام

یہ شعبہ مدنی کورسز کروانے والے اساتذہ کی تقرری کے معاملات کو دیکھتا ہے۔ اس کا کام نئے آنے والے مُعلّمین کو پہلے تجربہ کار (Senior/Experienced) مُعلّمین کے ساتھ شیڈول دینا اور طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق ان کی تقرری کرنا ہے۔ مُعلّمین کو جدول دینا، جدول چیک کرنا، کمزور مُعلّمین کی تفہیم کرنا، ذمہ داران کے ساتھ مل کر مُعلّمین کے آنے والے مسائل حل کروانا، الغرض مُعلّمین سے متعلق تمام اُمور اس شعبہ کے ذمہ ہیں۔

نوٹ: معلّم و مُعاون کا 26 گھنٹے پہلے کورس کے مقام پر پہنچنا طے ہے۔

﴿2﴾۔۔۔شعبہ جزوقتی (Short-Time) مدنی کورسز

عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے شعبے "مدنی کورسز" کے تحت مختلف مقامات مثلاً پروفیشنلز، تعلیمی اداروں، اکیڈمیز، ہاسٹلز، مارکیٹوں اور شاپنگ مالز وغیرہ میں وہاں کی مینجمنٹ کی مشاورت سے شارٹ ٹائم کورسز کروائے جاتے ہیں جس میں اسٹوڈنٹس، ٹیچرز اور دیگر عملے کے اَفراد بھی شریک ہوتے ہیں، جہاں انہیں فرائض عُلوم سکھانے کے ساتھ ساتھ ان کی اَخلاقی و دِینی تربیت کی کوشش کی جاتی ہے، نیز اِنہیں دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں میں عملی شرکت کا ذہن بھی دیا جاتا ہے، جس پر عاشقانِ رسول اپنی اچھی اچھی نیتوں کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

﴿3﴾۔۔۔شعبہ تربیت و نصاب

یہ شعبہ مدنی کورسز کے نصاب (Curriculum) تیار کروانے اور نصاب کے مطابق تربیت کرنے کا کام سرانجام دیتا ہے۔ اس کے ذمے درج ذیل اُمور ہیں:

www.dawateislami.net

(1) دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی ادارے المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) سے تمام مدنی کورسز کے نصاب تیار کروانا اور انہیں اَپ ڈیٹ کروانا۔

(2) انٹرویو پاس کرنے والے عاشقانِ رسول کو "مُعَلِّم کو کیسا ہونا چاہئے؟" کے موضوع پر ٹیچر اسکلز کی تربیت کرنا۔ نیز ہر ماہ مدنی کورسز کے مُعلِّمین (Teachers) کی الگ الگ ہر کورس کے شیڈول و نصاب کے اعتبار سے تربیت کرنا۔

4 ۔۔۔ جائزہ مجلس

یہ شعبہ مدنی کورسز کے مختلف اُمور کی چیکنگ اور جائزہ وغیرہ کے معاملات کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس کی ذمہ داریوں میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں۔

(1) تمام رہائشی مدنی کورسز کا جدول، نصاب اور معلم کے کورس کروانے کا انداز، اَخلاقیات، ذاتی عمل، دلچسپی اور کارکردگی وغیرہ کا جائزہ کرنا۔

(2) کورسز کا اختتامی ٹیسٹ پیپر بنانا، ٹیسٹ لینا اور ٹیسٹ کی رپورٹ تیار کر کے مینجمنٹ کو پیش کرنا۔

(3) ہر مدنی کورس کے شیڈول اور نصاب کے مطابق جائزہ فارم پُر کر کے نگرانِ مُعلِّمین کو پیش کرنا۔

(4) کورس کے اختتام پر مُعلِّمین سے اَہداف رپورٹ اور فیڈبیک فارم لینا۔

(5) جن درجوں میں ممکن ہو، وہاں اِختتامی ٹیسٹ لینا۔

(6) ایک درجے میں کم از کم 26 گھنٹے کا وقت گزارنا۔

(7) مدنی کورسز کے پیپر اور ٹیسٹ کارکردگی فارم اپڈیٹ کرنا۔

www.dawateislami.net

ذمہ داران کے لئے بنیادی کام (Core Activities)

تشہیر (Advertisement)

(1) جس شہر میں کورس ہے بالخصوص وہاں اور بالعموم قریب کے تمام شہروں میں اسلامی بھائیوں کو تیار کرنے کے لیے بھرپور تشہیر کرنا۔ (2) نمایاں مقامات پر طے شدہ کورس کے بینرز، پینا فلیکس وغیرہ پرنٹ کروا کر کم از کم 15 دن پہلے لگوائے جائیں۔ ای میلز، واٹس ایپ وغیرہ کے ذریعے متعلقہ کورس کی پوسٹ وائرل کی جائے۔ (3) ہفتہ وار اجتماعات، درس و بیان اور مدنی مشوروں میں ترغیب (Motivation) دلا کر کورسز کے اعلانات کروائے جائیں۔ کورس سے پہلے مختلف مقامات پر انفرادی کوشش کے ذریعے عاشقانِ رسول کو کورس کے لئے تیار کر کے نام لکھے جائیں۔ (4) 63 دن کے مدنی تربیتی کورس کا درجہ پہلے 20 دن تک کورس شروع ہونے کے مقام پر رکھیں، ہر 12 دن بعد نگرانِ ڈسٹرکٹ کی مشاورت سے مقام تبدیل کریں اور آخری 6 دن جہاں درجہ شروع ہوا تھا، اُسی مقام پر مکمل کریں۔ (☆ درجے کا مقام تبدیل کرنے کے فوائد: دِینی کام کرنے سے شُرکاء میں خود اعتمادی پیدا ہوگی، جہاں درجہ ہوگا وہاں دِینی کاموں کی دھوم دھام ہوگی وغیرہ۔) نیز ہر ماہ 3 دن کا قافلہ بھی شیڈول میں شامل ہے۔

انتظامی اُمُور (Administrative Matters)

(1) کورس شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل اس مقام پر پہنچ کر کلاس کی طے شدہ تعداد پوری کروانے کی کوشش کی جائے نیز کورس کے مقام پر تین سے پانچ رکنی انتظامی مجلس بنا کر ہر رکن کو الگ الگ کام اور ذمہ داریاں دی جائیں۔

(2) کورس سے ایک دن قبل کورس کے مقام پر قیام و طعام و دیگر انتظامات کا جائزہ لیں اور نگرانِ تحصیل / ڈسٹرکٹ مشاورت کی مدد سے انتظامی کمزوریوں کو دور کریں۔

www.dawateislami.net

(3) کورس کے مقام کی چیکنگ کے لیے جائزہ فارم کو لازمی فِل (Fill) کیا جائے۔

نوٹ: کورس کے درجے میں کم از کم 12 اور زیادہ سے زیادہ 25 شُرکاء ہونے چاہئیں۔

شعبہ مدنی کورسز میں داخلے کی پالیسی

(1) تمام مدنی کورسز میں داخلہ کے لئے اسلامی بھائی سمجھدار اور سلجھا ہوا ہو، اور 18 سال سے کم عمر، بیمار / ضعیف نہ ہو۔ (حافظ یا میٹرک کے 15 سالہ طلبا کو داخلہ مل جائے گا۔)

(2) جامعات و مدارسِ اہلِ سنّت میں رہائشی طلبا 12 سال والے بھی اہل ہوں گے۔

(3) تمام مدنی کورسز کے شرکاء شناختی کارڈ/ب فارم/برتھ سرٹیفکیٹ ساتھ لازمی لائیں۔

(4) مدنی کورسز میں داخلہ کے لئے پڑھا لکھا ہونا شرط نہیں، پڑھنا لکھنا آتا ہو تو بہتر ہے۔

(5) کوئی بھی کورس مکمل کرنے کے فوری بعد کسی دوسرے کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ (مثلاً فیضانِ نماز کورس کے اختتام پر مدنی تربیتی کورس میں داخلہ مل جائے گا)

(6) 63 دن مدنی تربیتی کورس میں 8 دن، ایک ماہ فیضانِ قرآن و حدیث کورس میں 5 دن جبکہ 7 دن کے مدنی کورسز (فیضانِ نماز کورس، 12 دِینی کام کورس، اصلاحِ اعمال کورس) میں دوسرے دن ظہر تک داخلہ ہو سکتا ہے۔

مُعَلِّم کے لئے ہدایات (Guidelines for Instructors)

(1) ☜ فیضانِ نماز کورس، 12 دِینی کام کورس، اصلاحِ اَعمال کورس، مدنی تربیتی کورس، فیضانِ قرآن و حدیث، مُعَلِّم کورس اور دیگر کورسز (کل وقتی / شارٹ ٹائم) کروانا۔

(2) ☜ کلاس کے شُرکاء کی دل چسپی قائم رکھنے کے لیے انبیائے کرام، صحابۂ کرام، اولیائے کرام و بزرگانِ دِین اور امیرِ اہلِ سنّت کے واقعات بیان کرنا اور ان واقعات سے سبق حاصل

www.dawateislami.net

کرنے اور کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرنا۔

(3) شُرکاء سے یکساں (Equally) اور احترام والا سلوک رکھیں، بے جا رعب جھاڑنے سے بچیں تاکہ شرکاء میں سیکھنے کے ساتھ ساتھ سوال کرنے کا بھی حوصلہ پیدا ہو۔

(4) کلاس میں نظم وضبط (Discipline) کا بھی مکمل خیال رکھا جائے، معلّمِ درجہ شروع ہونے سے 5 منٹ پہلے درجے میں موجود ہوں۔

(5) کورس کے شیڈول ونصاب پر مکمل عمل کریں، شرکاء کو ڈائری اور قلم کے استعمال کی ترغیب دلائیں اور غلطی پر بروقت (Timely) حکمتِ عملی سے اصلاح کریں۔

جدول (Schedule)

(1) اپنا پیشگی و عملی جدول (Schedule) جدول سوفٹ ویئر میں انٹر کرنا۔

(2) ضرورتاً تبدیلی کی صورت میں اپنے نگران کی اجازت (Permission) سے جدول سوفٹ ویئر میں اپ ڈیٹ کرنا۔

مدنی مشورے (Meetings)

(1) پیشگی اطلاعات و انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق مدنی مشورے کرنا۔ (2) پاکستان مشاورت آفس سے جاری ہونے والے ماہانہ مدنی مشورے کے مدنی پھول پڑھ کر سنانا۔ (بیرونِ مُمالک کے اسلامی بھائی اپنے متعلقہ ذمہ دار کے اصولوں کو فالو کریں۔) (3) جدول اور کارکردگیوں کے جائزے کے مطابق اچھی کارکردگی پر حوصلہ افزائی کرنا اور کمزور کارکردگی پر توجہ دلانا اور بہتر کارکردگی کے لئے بزرگوں کے تجربات کی روشنی میں تربیت کرنا۔ (4) دورِ جدید کے تقاضوں (Trends) کے مطابق شعبے کی بہتری وترقی کے لئے مشاورت و پلاننگ کرنا۔ (5) طے شدہ اَہداف کو تحریر کرنا اور ذمہ داران کو اَہداف پورا

www.dawateislami.net

کرنے کی ترغیب دلانا۔

تقرری / تبدیلی (Appointments/Transfers)

ذمہ داران کی تقرری پوری رکھنا، غیرِ فعال کو فعال (Active) کرنا، (ضرورتاً نگران کی مشاورت کے ساتھ مختلف کورسز کروا کر بھی فعال کیا جاسکتا ہے) ضرورتاً ذمہ دار کی تبدیلی طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق کرنا اور ذمہ داران کی تقرری کا ڈیٹا اپ ڈیٹ رکھنا۔

تقرری / تبدیلی کا طریق کار (Method of Appointments/Transfers)

شعبہ ذمہ دار کی تبدیلی / تقرری اُس تنظیمی سطح کے نگرانِ مشاورت اور اُس سے بڑی سطح کے شعبہ ذمہ دار کی باہمی مشاورت و اجازت سے ہوگی۔ (مثلاً تحصیل مدنی کورسز ذمہ دار کی تبدیلی یا تقرری تحصیل نگران اور ڈویژن مدنی کورسز ذمہ دار کی مشاورت سے ہوگی۔)

ملاقات و انفرادی کوشش (Meeting & Individual Effort)

شعبے کے متعلقہ افراد سے ملاقات و انفرادی کوشش کر کے اُن کو دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ کرنے اور کوئی نہ کوئی کورس کرنے کے لیے تیار کرنے کی کوشش کرنا۔ ملاقات کی ابتدا میں تعارف کرنا کروانا یعنی اپنی تنظیمی ذمہ داری بیان کرنا مفید ہے بہتر یہ ہے کہ بااثر افراد سے ملاقات کے لیے پیشگی وقت لے کر دو تین ذمہ داران مل کر جائیں۔ سیدی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا فرمان ہے: دعوتِ اسلامی کا 99% (ننانوے فیصد) دِینی کام انفرادی کوشش سے ممکن ہے۔ حدیثِ پاک "تَهَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں محبت بڑھے گی۔"[1] پر عمل کی نیت سے ملاقات کے بعد مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتب و رسائل وغیرہ بھی تحفۃً پیش کریں۔

(1)... موطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی المهاجرة، ص 483، حدیث: 1731، دار المعرفہ، بیروت

www.dawateislami.net

تعارف کروانا (Introduction)

(1) دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں، دعوتِ اسلامی کی پریزنٹیشن، ویب سائٹ، بچوں کے لئے اصلاحی کارٹون، ڈیجیٹل ایپس، ویب سائٹس اور شعبہ جات مثلاً مکتبۃ المدینہ، سوشل میڈیا، FGRF، روحانی علاج، فیضان آن لائن اکیڈمی اور دارُ الافتاء اہلِ سنّت وغیرہ کا تعارف کروانا۔ (2) ماہنامہ فیضان مدینہ کا بھی تعارف کروا کر پڑھنے کی ترغیب دلانا اور سالانہ بکنگ کے لئے کوشش کرنا۔ (3) شعبے سے وابستہ افراد تنظیمی ذمہ داران و کوئی نہ کوئی مدنی کورس کئے ہوئے عاشقانِ رسول کو مدنی چینل کے سلسلوں کا تعارف کروانا، ان کے گھروں میں مدنی چینل چلوانا اور دیکھتے رہنے کا ذہن بنانا۔ (4) با اثر افراد کو دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز، جامعاتُ المدینہ، مدارسُ المدینہ، دارُ المدینہ، دارُ الافتا اہلِ سنّت اور نمایاں مدنی کورسز کا وزٹ کروانا۔ ان مواقع کی ریکارڈنگ کر کے مدنی چینل کو بھیجنا۔

خود کفالت (Self-Sufficiency)

شعبے کو ماہانہ کی بنیاد پر 100% خود کفیل (Self-Sufficient) کرنے کے لئے کوشش کرنا اور اَہداف مقرر کرنا۔ (زائد اَخراجات کو کم کرنا/مالِ وقف کی اَشیا کی حفاظت مثلاً بجلی کے استعمال وغیرہ میں احتیاط کرنے سے بھی خود کفالت میں بہتری ممکن ہے)

دِینی کام (Religious Activities)

12 دِینی کام: (1) فجر کے لئے جگانا (2) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ (3) درس (4) مدرسۃُ المدینہ بالغان (5) ہفتہ وار اجتماع (6) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ (7) علاقائی دورہ (8) ایک دن راہِ خدا میں (9) ہفتہ وار رِسالہ مُطالعہ (10) نیک اَعمال (11) قافلہ (12) مدنی کورسز میں عملی طور پر شرکت کرنا۔

www.dawateislami.net

تقسیمِ اَسناد اجتماع

عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے شعبے "مدنی کورسز" کے تحت "تقسیمِ اَسناد اجتماع" ہوتا ہے جس میں مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کرتے ہیں، اس اجتماع میں تلاوت و نعت کے بعد سنتوں بھرا بیان ہوتا ہے، جس میں شرکائے اجتماع کو فرض علوم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مدنی کورسز میں شرکت کا ذہن دیا جاتا اور دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں میں عَمَلی طور پر شامل ہونے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے نیز کورس کرنے والے عاشقانِ رسول میں اَسناد تقسیم کی جاتی ہیں۔

نوٹ: مدنی کورسز کی اختتامی نشست / تقسیمِ اَسناد اجتماع ہر کورس میں طے ہے۔ اس میں بیان ڈویژن / ڈسٹرکٹ نگران کا ہوگا لہٰذا ان سے پیشگی وقت لیا جائے۔ اِن کا وقت نہ ملنے کی صورت میں ڈویژن / ڈسٹرکٹ مدنی کورسز ذمہ دار کا بیان ہوگا۔ (رکنِ شوریٰ / صوبائی نگران کرم فرمائیں تو مدینہ مدینہ)

تربیتی سیشن کا انعقاد

عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے شعبے "مدنی کورسز" کے تحت وقتاً فوقتاً تربیتی سیشن ہوتے رہتے ہیں جس میں شعبہ مدنی کورسز کے ذمہ داران شرکت کرتے ہیں، جہاں اِن کی دِینی واَخلاقی تربیت کی جاتی ہے، نیز انہیں کورسز تیار کرنے، انتظامی معاملات دیکھنے، مسائل حل کرنے کے حوالے سے ٹریننگ دی جاتی ہے تاکہ وہ مدنی کورسز بہتر سے بہتر انداز میں کامیاب کر سکیں۔

خوشی و غمی کے مواقع

شعبے سے وابستہ افراد کے خوشی و غمی کے مواقع پر شرکت کرنا، شادی اور ولادت پر

www.dawateislami.net

مبارک باد دینا نیز فوتگی، بیماری پر تعزیت و عیادت کرنا اور شعبہ کفن دفن کی معاونت سے غسلِ میت، جنازہ و تدفین، سوئم، چہلم و برسی کے مواقع پر خدمات پیش کرنا۔

گھروں میں دِینی ماحول

شعبے سے وابستہ عاشقانِ رسول بالخصوص بااَثر افراد کے گھروں میں دِینی ماحول بنانے کی ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ان کے گھر کی اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں کے اجتماع میں شرکت کریں، اِن کے بچوں اور بچیوں کو جامعۃُ المدینہ، مدرسۃُ المدینہ، فیضان آن لائن اکیڈمی، دارُ المدینہ و فیضان اسلامک اسکول سسٹم میں داخلہ (Admission) دلوایا جائے اور اسلامی بھائیوں کو اسلامی بھائیوں کے مدنی کورسز اور اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنوں کے مدنی کورسز میں داخلہ دلوایا جائے۔

سنتوں بھرے اجتماعات

عاشقانِ رسول کے سنتوں بھرے اجتماعات مثلاً ہفتہ وار اجتماعات یا بڑی راتوں کے اجتماعات میں شعبہ کے ذمہ داران اور کورسز کئے ہوئے عاشقانِ رسول کو شرکت کروانا، نیز شعبے کے تحت ذمہ داران کے سنتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کرنا کروانا۔

بستے (Stalls)

ہفتہ وار اجتماعات، خاص مَواقع (Events)، عاشقانِ رسول اور ذمہ داران کے سنتوں بھرے اجتماعات میں طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق شعبے کا بستہ (Stall) لگایا جائے۔ بستے پر موجود اسلامی بھائی ملنسار، خوش اَخلاق اور یکساں توجہ دینے والا ہو۔ شعبے کا اسٹینڈی بینر بستے کے قریب رکھا جائے۔ یاد رہے! یہ بینر مسجد، فنائے مسجد میں کہیں فکس نہ کیا جائے۔ بینر کا مواد شرعی اور تنظیمی تفتیش کے بعد پرنٹ کروایا جائے۔

www.dawateislami.net

مرید یا طالب

شعبے سے وابستہ افراد کو امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی دِینی خدمات سے آگاہ کرنا اور ان کو امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا مرید یا طالب بننے کی ترغیب دلانا۔

ڈیٹا اور رپورٹنگ (Data & Reporting)

شعبہ کی کارکردگی (Departmental Performance)

شعبے کی کارکردگی (روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ، سالانہ جو طے ہو) (KPI 's Management System) سوفٹ ویئر میں انٹر کرنا نیز دیگر کارکردگیاں طے شدہ فارمیٹ پر لینا، سابقہ کارکردگی سے تقابل کرتے رہنا، ترقی و تنزلی پر ذمہ داران کی تربیت کرنا۔

کارکردگی جمع کروانے کی تاریخیں:

سطح	تحصیل / ٹاؤن	ڈسٹرکٹ / میٹروپولیٹن	ڈویژن	صوبہ / سٹی	ملک
تاریخ	1	2	3	4	5

ریکارڈ (Record)

مدنی کورسز کی ایپ میں مدنی کورسز کی نیت کرنے اور کورسز کرنے والوں کا ڈیٹا انٹر کیا جائے، نیز یہ ڈیٹا وہاں کے ذمہ دار کو بھی پی ڈی ایف فارم کی صورت میں دیا جائے تاکہ آئندہ بھی ان عاشقانِ رسول کو نیکی کے کاموں میں شرکت کروائی جاتی رہے۔

مدنی کورسز کا ڈیٹا

تمام مدنی کورسز کا ڈیٹا 2 طرح سے بنتا ہے۔ (1) کورس کا ڈیٹا (کورس کا نام، ایام، مقام، مُعَلِّم کا نام وغیرہ) (2) کورس کرنے والوں کا ڈیٹا (نام، ولدیت، ایڈریس، رابطہ نمبر، تعلیم و مصروفیت وغیرہ) کورس کا ڈیٹا عمومی طور پر ذمہ دارانِ مدنی کورسز دیتے ہیں کہ کس مقام پر؟ کتنے دن کا

www.dawateislami.net

کا؟ کون سا کورس ہو گا؟ جسے پیشگی تاریخوں کے نام سے محفوظ کیا جاتا ہے اور اس پر مُعَلِّم کا شیڈول بنتا ہے۔ جبکہ کورس کرنے والوں کا ڈیٹا مُعَلِّم کے ذمہ طے ہے۔

اس ڈیٹا کی ورکنگ کو آسان کرنے کے لئے شعبہ مدنی کورسز نے شعبہ آئی ٹی کی مدد سے ایک ایپلی کیشن بنام "مدنی کورسز" تیار کروائی ہے۔ اس ویب ایپلی کیشن میں ذمہ داران مدنی کورسز کے پیشگی مقامات اور پیشگی تاریخیں شامل کر سکیں گے اور مسجد جائزہ فارم بھی اسی میں ہی دیں گے۔ اِسی طرح مُعلّمینِ کرام کورس کرنے والے شُرکاء (Students) کا ایڈمیشن بھی اسی ایپ میں کریں گے اور اِسی میں رزلٹ تیار کر کے سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ (اس ایپ کو کوئی بھی شخص پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کر کے اس میں خود کو رجسٹر کر سکتا ہے اور کسی بھی کورس میں اپنی سہولت کے مطابق داخلہ لے سکتا ہے)

اِس ایپ میں ڈیٹا کی اینالائزنگ خودکار طریقے سے (Automatic analysing) ہوتی رہے گی اور کئی قسم کی رپورٹس دیکھی اور ڈاؤن لوڈ کی جا سکیں گی۔

اہداف (Targets)

شعبے کے کاموں کے طے شدہ اَہداف کو مکمل کرنے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔

فیڈبیک (Feedback)

شعبے کے متعلق تنظیمی شکایات کو حل کرنا، آنے والی تجاویز (Suggestions) پر مشورہ کرنا ممکنہ صورت میں نافذ (Implement) کرنا/کروانا۔

مدنی کورسز کے حوالے سے شکایات و تجاویز اس نمبر پر بھیجی جائیں:

0311 1021226

www.dawateislami.net

مدنی کورسز سے متعلق معلوماتی و شرعی سوالات جوابات

سوال: فرضِ علم کیسے حاصل کیا جائے؟

جواب: فرضِ علم حاصل کرنے کے لیے کُتُب کا مُطالَعہ کیا جائے، عُلَمائے کرام کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی ضرورت کے مُطابِق سوال کیا جائے کہ حدیث پاک میں ہے کہ علم خزانہ ہے، جس کی کنجی سوال ہے۔[1] اِسی طرح محاورہ ہے: اَلسُّوَالُ مِفْتَاحُ الْعِلْمِ یعنی سوال علم (حاصل کرنے) کی کنجی (چابی) ہے، علما کی صحبت اختیار کی جائے، ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مختلف مدنی کورسز (جیسا کہ درسِ نظامی، فرض علوم کورس، نماز کورس، زکوۃ کورس، نکاح کورس، قربانی کورس، احکامِ حج و عمرہ کورس وغیرہ) کر لیجئے۔[2]

سوال: علمِ دین حاصل کرنا افضل ہے یا ذِکر و اذکار کرنا؟

جواب: علمِ دین حاصل کرنا ذِکر و اذکار سے افضل نیکی ہے۔[3]

سوال: مدنی کورسز مسجد میں ہوتے ہیں اور کھانا، پینا یا سونا بھی مسجد میں ہی ہوتا ہے تو کیا کورس کے شُرکاء کو مسجد میں داخل ہوتے وقت ہر بار اعتکاف کی نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب: نفل اعتکاف میں جب آدمی مسجد سے نکل گیا، تو اس کا اعتکاف ختم ہو گیا لہٰذا اُسے اب دوبارہ نیت کرنی پڑے گی۔[4] اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: روایتِ مُفتیٰ بِہا پر (فتویٰ والی روایت کے مطابق نفل) اعتکاف کے لیے کوئی مقدار معین نہیں، ایک لمحہ کا

(1)... حلیۃ الاولیاء، محمد بن علی باقر، 3/224، رقم: 3781، دار الکتب العلمیہ، بیروت

(2)... مدنی مذاکرہ، 23 رمضان المبارک 1442ھ بمطابق 5 مئی 2021ء

(3)... مدنی مذاکرہ، 23 رمضان المبارک 1442ھ بمطابق 5 مئی 2021ء

(4)... بہارِ شریعت، 1/1021، حصہ: 5 مفہوماً، مکتبۃ المدینہ، کراچی

www.dawateislami.net

بھی ہو سکتا ہے، نہ اس کے لیے روزہ شرط، تو آدمی کو ہر مسجد میں ہر وقت اس کا لحاظ کرنا چاہئے کہ جب داخل ہو اعتکاف کی نیت کر لے جب تک رہے گا اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا، پھر یہ نیت اُسے کچھ پابند نہ کرے گی۔ جب چاہے باہر آئے، اُسی وقت اعتکاف ختم ہو جائے گا "فَاِنَّ الْخُرُوْجَ فِی النَّفْلِ الْمُطْلَقِ مُنْهٍ لَا مُفْسِدٌ كَمَا نَصُّوْا عَلَيْهِ یعنی نفلی اعتکاف میں مسجد سے نکلنا، اُس کا اختتام ہے، مُفسِد (توڑنے والا) نہیں، جیسا کہ علما نے اس کی تصریح فرمائی ہے،" لوگ اپنی ناواقفی یا بے خیالی سے اس ثوابِ عظیم کو مفت (میں) کھوتے (ضائع کرتے) ہیں۔[1]

سوال: شرکائے کورس مسجد میں ہی ہوں تو کیا تَحِیَّۃُ المسجد پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: یہ (تَحِیَّۃُ المسجد) اُس کے لئے سنّت ہے، جو باہر سے مسجد میں آئے، لہذا جو پہلے سے مسجد میں موجود ہے اس کے لئے پڑھنا سنّت نہیں، اگر وہ پڑھے تو تَحِیَّۃُ المسجد نہیں عام نفل ہوں گے۔[2]

سوال: وُضو خانے پر مسجد کے رکھے گئے صابن سے چہرہ، برتن یا کپڑے دھونا اور نہانا کیسا؟

جواب وضو کرنے والوں کے لئے چہرہ دھونے میں حرج نہیں کیونکہ یہ ہمارے ہاں عُرف ہے، "مَبْسُوط" میں ہے: جو چیز عادت اور عرف کے ذریعے ثابت ہو جائے وہ ایسی ہے جیسے نصِ شرعی سے ثابت ہو۔[3] جبکہ برتن، کپڑے دھونے اور نہانے کے لیے یہ صابن استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ مالِ وقف ہے اور مالِ وقف کے متعلّق اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وقف میں تصرّفِ مالکانہ (اپنا سمجھ کر استعمال کرنا) حرام ہے۔[4] بہارِ شریعت میں ہے: مسجد کی

(1)... فتاویٰ رضویہ، 10/827 بتغیرٍ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور

(2)... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب: فی تحیۃ المسجد، 2/555 ماخوذاً، دار المعرفہ، بیروت

(3)... مبسوط للسرخسی، کتاب الایمان، باب الکسوۃ، جز:9، 5/5، مطبوعہ کوئٹہ

(4)... فتاویٰ رضویہ، 16/162

www.dawateislami.net

کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔[1]

سوال: رکوع یا سجدہ کا پریکٹیکل کرواتے ہوئے قبلہ رخ ہونا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: اس صورت میں قبلہ رُخ ہونا ضروری نہیں ہے کہ نماز ادا نہیں کر رہا بلکہ نماز کی ادائیگی کا طریقہ سکھا رہا ہے، جیسا کہ دُرِّ مختار میں ہے کہ "وَهُوَ شَرْطٌ لِلِابْتِلَاءِ اَیْ شَرَطَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی لِاِخْتِبَارِ الْمُكَلَّفِيْنَ یعنی اللہ پاک نے نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کا حکم مُکَلَّفِین (مسلمان بالغ مرد و عورت) کی آزمائش کے لیے دیا ہے نہ کہ عبادت کے لیے" کیونکہ عبادت کی نیت سے کعبہ کو سجدہ کرنا کُفر ہے، جیسے کہ رَدُّالمحتار میں ہے کہ "كَانَ السُّجُوْدُ لِنَفْسِ الْكَعْبَةِ كُفْرًا یعنی عینِ کعبہ کو (عبادت کی نیت سے) سجدہ کرنا کفر ہے۔"[2] ہاں اگر مُعَلِّم طلبہ کو نماز پڑھ کر دکھائے تو اس صورت میں تمام شرائطِ نماز کا لحاظ ہونا ضروری ہے۔

سوال: مسجد کے پانی سے وضو کا پریکٹیکل کر کے دکھایا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں وضو کیا جا سکتا ہے، کیونکہ ہمارے ہاں مسجد کے پانی سے وضو کرنے کا عرف ہے البتہ سکھانے والا اگر وُضو عَلَی الوُضو کی نیت کر کے سکھائے گا تو اس کو سنّت کا ثواب بھی حاصل ہو گا، حدیثِ پاک میں ہے: "مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰى طُهْرٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ یعنی جس نے وضو پر وضو کیا اللہ پاک اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔"[3] اور فتاویٰ شامی میں ہے: "وَلَوْ زَادَ لِقَصْدِ الْوُضُوْءِ عَلَى الْوُضُوْءِ لَا بَأْسَ بِهٖ لِاَنَّهٗ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ اگر کسی نے وضو پر وضو کی نیت سے دوسری بار وضو کیا تو کوئی حرج نہیں بلکہ نور پر نور ہے۔"[4]

(1)... بہار شریعت، 2/562، حصہ: 10

(2)... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب: فی استقبال القبلۃ، 1/134

(3)... ابو داود، کتاب الطہارۃ، باب الرجل یجدد الوضوء من غیر حدث، ص26 حدیث: 62

(4)... در مختار مع ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء، مطلب: فی الوضوء علی الوضوء، 1/258

www.dawateislami.net

سوال: تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں بعض اوقات شُرکاء کو نیند آرہی ہوتی ہے، اِس حالت میں ان کو قرآن سنانا، ترجمہ تفسیر سنانا کیسا؟

جواب: تفسیر سنانے والے پر کوئی گناہ تو لازم نہیں آئے گا البتہ سننے والوں کو چاہیئے کہ عِلم دِین حاصل کرنے کی نیت سے توجہ کے ساتھ بیٹھ کر سنیں کہ حدیثِ پاک میں ہے: کتابُ اللہ (قرآنِ کریم) کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔[1] ضرورتاً تفسیر سنانے والا "صلّوا علی الحبیب" کہہ کر، درود شریف پڑھا کر متوجہ کر سکتا ہے۔

سوال: مُعَلِّم کا اجارہ وقت میں مسجد کی صفائی کرنا کیسا؟

جواب: مُعَلِّم کے لیے اجارہ وقت (Duty Time) میں ایسا کرنا منع ہے۔ کیونکہ یہ اس کا ڈیوٹی کا وقت ہے اور تنخواہ بھی پڑھانے کی لینی ہے، اب اگر وہ اِس وقت کے دوران دوسرا کوئی کام کریں جس سے اصل ڈیوٹی میں حرج آتا ہو تو یہ درست نہیں، البتہ اگر وقت کا اِجارہ ہے کہ اتنے سے اتنے وقت میں مجھ سے کوئی بھی کام لیا جاسکتا ہے تو جائز ہے کہ اگر سیکھنے سکھانے والا کام نہیں تو اُس وقت میں کوئی اور کام کرلیں جیسا کہ مسجد کی صفائی وغیرہ۔

سوال: مسجد، مدرسے اور جامعہ کے پنکھے، ائیر کولر، اے سی یا گیزر، نمازوں کے علاوہ کورس والوں کے لئے یا سونے کے لئے چلانا کیسا؟

جواب: جو کورس مسجد کے تحت ہو رہا ہے، اُس میں جامعہ کی اَشیاء استعمال نہیں کی جاسکتی ہیں۔ مسجد کے تحت جاری کورس میں پنکھے، ایئر کولر اور گیزر لگانے کا عرف ہے، لیکن اے سی لگانا نمازوں کے علاوہ ہر جگہ رائج نہیں، اہلِ علاقہ اس پر بہت اعتراض کرتے ہیں۔ اس لیے اے سی لگانے سے بچا جائے، ہاں مدنی مراکز میں اگر اس کی اجازت ہو تو درست ہے۔ ضرورتاً

(1)... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، 48، حدیث: 219 بتغیرٍ

www.dawateislami.net

ناظمِ فیضانِ مدینہ سے مشاورت کریں۔

سوال: مسجد کی بجلی سے شُرکاءِ کورس کا کپڑے استری کرنا کیسا؟

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں ہے کہ اِس میں ذاتی چیز سمجھ کر اِستعمال کرنا پایا جاتا ہے۔ امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ وقف میں تصرُّفِ مالکانہ (اپنا سمجھ کر استعمال کرنا) حرام ہے۔[1] امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اِسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: اس کا عُرف نہیں بنا، مسجد کی بجلی کو اپنے ذاتی استعمال میں نہیں لایا جا سکتا، اِس لیے موبائل مسجد کی بجلی سے چارج نہیں کرنا چاہیے کہ موبائل اپنے ذاتی استعمال کے لئے ہوتا ہے۔ پھر کل جا کر استری لے آؤ گے اور لگا کر کپڑے پریس کرنا شروع کر دو گے، معلوم نہیں مسجد کی بجلی سے کیا کیا دھندے شروع کر دو گے۔ ظاہر ہے اس میں قوم کا چندہ صَرف ہوتا ہے، مسجد کا مُتولّی یا انتظامیہ بھی اس کی اجازت نہیں دے سکتی اور نہ اپنی مرضی سے چندے کا استعمال کر سکتی ہے اور اگر انتظامیہ غلط استعمال کرے گی تو جواب دِہ ہو گی۔[2]

سوال: مسجد و مدرسے یا جامعہ کے برتن کورس والوں کے لئے استعمال کرنا کیسا؟

جواب: اسی طرح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سیدی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: جائز نہیں۔ کیوں کہ گیس کا بِل، ماچس، برتن وغیرہ سب پر چندے کی رقم صَرف کی جاتی ہے۔ بعض اَوقات ایسا بھی ہوتا ہو گا کہ لوگ جامعۃُ المدینہ کے لئے برتن وغیرہ وَقف کر دیتے ہوں گے۔ ایسی صورت میں بھی باہَر والوں کو استعمال کی شرعاً اجازت نہیں ہو سکتی۔ مدنی کورسز والوں کے لئے ضَروری ہے کہ اپنے چولہے برتن وغیرہ کی ترکیب رکھیں، نمک بھی کم

(1)... فتاویٰ رضویہ، 16/162

(2)... مدنی مذاکروں کے 137 سوالات وجوابات، ص60

www.dawateislami.net

پڑنے کی صورت میں مدرَسے سے نہ لیں۔ یہ بھی ذہن میں رہے کہ یوں کہہ کر بھی نہیں لے سکتے کہ چلو ابھی لے لیتے ہیں، پیسے دیدیں گے یا جتنا لیا ہے، اُس سے زیادہ دے دیں گے۔ ضمناً عرض ہے کہ یہ اِحتیاط ہر جگہ لازِمی ہے کہ فِنائے مسجِد بلکہ خارجِ مسجِد میں بھی ایسی جگہ پکائیں جہاں سے مسجِد کے اندر دھواں یا بدبو وغیرہ داخِل نہ ہو۔ کھانا کھانے یا دھونے پکانے وغیرہ میں وہاں کی دری یا فرش وغیرہ بالکل آلودہ نہ ہو اِس کا خیال رکھنا ضَروری ہے۔[1]

سوال: کورس والوں کا مسجد کا اسپیکر یا ساؤنڈ استعمال کرنا کیسا؟

جواب: اگر وہ مائیک تمام دِینی کاموں کے لئے لیا گیا ہے تو اُسے کورس والوں کا استعمال کرنا جائز ہے: فتاویٰ عَلیمیہ میں اِسی طرح کے سوال کے جواب میں مذکور ہے: اگر وہ مائک چندہ سے خرید اگیا ہے اور چندہ دینے والے جانتے ہیں کہ لاؤڈ اسپیکر ضروریاتِ مسجد میں استعمال ہونے کے ساتھ ساتھ اِس سے اعلانات وغیرہ بھی ہوں گے یا کسی ایک شخص نے مائیک دیا کہ اس سے اذان و اقامت کے علاوہ دوسرے دِینی امور کا اعلان بھی کر سکتے ہیں تو ایسے مائک سے نمازِ جنازہ وغیرہ کا اعلان کر سکتے ہیں۔[2]

سوال: کپڑوں کو خشک کرنے کے لئے مسجد کے پنکھے یا ہیٹر چلانا کیسا؟

جواب: استعمال نہیں کر سکتے۔

سوال: کورس کے اختتام پر مسجد کا پانی پینے کے لئے سفر میں لے جانا کیسا؟

جواب: تھوڑا سا پانی جیسے چھوٹی بوتل بھر کر لے جاسکتے ہیں، بڑی بڑی بوتلیں یا کولر بھر کے لے جانا جائز نہیں ہے۔

(1)...چندے کے بارے میں سوال جواب، ص52، مکتبۃ المدینہ، کراچی

(2)...فتاوی علیمیہ، 1/239 بتغیرٍ، شبیر برادز، لاہور

www.dawateislami.net

سوال: مسجد میں نمازیوں کے لئے رکھی گئی کرسیوں، ڈائس، منبر اور ڈیسک کا شرکاءِ کورس اور مُعَلِّم کے لیے استعمال کرنا کیسا؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مدنی کورسز عموماً عِلمِ دِین سیکھنے سکھانے کے حلقوں پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں قرآن وحدیث سکھایا جاتا ہے جو کہ عبادت ہے، لہٰذا اس کے لئے مسجد میں رکھی ہوئی کرسیاں، ڈائس، منبر وغیرہ کا شرکاءِ کورس کو استعمال کرنا درست ہے جبکہ کسی نمازی کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے یہ حکم عام مساجد کا ہے، دعوتِ اسلامی کے شعبے ائمہ مساجد کے تحت جو مساجد ہیں، اِن میں یہ کام کرنے کی نیت عموماً شامل ہوتی ہے۔

سوال: کیا مسجد میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے شرکاءِ کورس کا سامان صفوں کے دائیں بائیں رکھا جاسکتا ہے؟ بعض مساجد میں ستون نہیں ہوتے یا ستونوں کے دائیں بائیں جگہ کم ہوتی ہے کہ جہاں سامان رکھنے سے نمازیوں کے لئے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

جواب: ایسا کرنے سے بچنا ہی چاہئے، ایسی اشیا جن سے اِنقِطاعِ صَف (صَف قطع ہوتی) ہو (مثلاً جوتوں کے ڈبے، اسپیکر، ڈیسک وغیرہ) صَف میں نہیں رکھ سکتے۔ اسی طرح صَف کے آخر میں بھی نہیں رکھ سکتے کہ اِتمامِ صَف (صَف مکمل ہونے) میں خلل انداز ہوں گی۔ اس کی ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ سامان عینِ مسجد کے علاوہ کسی جگہ رکھنے کی کوشش کی جائے، نیز جن مدنی مراکز میں اکثر و بیشتر کورس ہوتے ہی رہتے ہیں، وہاں کورس کرنے والوں کے سامان رکھنے وغیرہ جیسے معاملات کے لئے الگ جگہ بھی بنائی جاسکتی ہے۔

سوال: مدنی قاعدہ وضو کے بغیر پڑھنا کیسا؟ اگر مدنی قاعدہ ہاتھ میں لے کر پڑھتے ہوئے وضو ٹوٹ گیا تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر مُعَلِّم کو پڑھاتے ہوئے آیتوں کو نہیں چھونا پڑتا یا وہ زبانی پڑھاتا ہے تو بے وضو

www.dawateislami.net

پڑھانے میں حرج نہیں بلکہ اگر وہ بے وضو قرآنِ پاک حفظ بھی کروا رہا ہے اور اُسے قرآنِ پاک کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی تو اس کا پڑھانا جائز ہے مگر قرآنِ کریم کو بے وضو چھونا جائز نہیں۔ حروفِ مُفرَدات جنہیں الفابیٹ (Alphabet) بھی کہتے ہیں، جیسے ا، ب، ت، ث وغیرہ انہیں بے وضو چھو سکتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے اِرشاد فرمایا: یاد رہے کہ قرآنِ پاک کی آیت کو بے وضو دستانے سمیت بھی نہیں چھو سکتے اور نہ اس کے عین پیچھے بلکہ آیت کے کسی بھی زبان کے ترجمے کو بھی دستانے پہن کر بے وضو نہیں چھو سکتے البتہ اگر دستانوں کو ہاتھوں سے اُتار کر الگ کر لیا تو اب دستانوں کے ساتھ قرآنِ کریم کو اس طرح اُٹھانا کہ کہیں بھی اپنا ہاتھ یا اُنگلی قرآنِ پاک کے کسی بھی حصے سے Touch نہ ہو تو یہ جائز ہے۔[1] بے وُضو کو قرآنِ کریم یا (کسی کتاب میں لکھی ہوئی) اس کی کسی آیت کا چُھونا حَرام ہے۔[2] البتہ! زبانی قرآنِ عظیم پڑھنے، حدیث و عِلمِ دِین پڑھنے پڑھانے اور دِینی کتابوں کو چھُونے کے لئے وضو کرنا مستحب ہے۔[3] لِہٰذا اَدَب کا تقاضا یہی ہے کہ مَدَنی قاعدہ وغیرہ وضو کر کے ہی پڑھا جائے۔[4]

سوال: نوافِل کی جماعت کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی سوال کرے کہ جماعت سے الگ افضل ہے تو اس کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی ترغیب دلائی جا سکتی ہے؟

جواب: نوافِل کی جماعت میں اگر امام کے سوا تین آدمی ہوں تو بلا اختلاف جائز ہے اور تین سے زیادہ ہوں تو مکروہِ تنزیہی، خلافِ اولیٰ ہے یعنی نہ کرنا بہتر ہے لیکن کی جائے تو کوئی ناجائز و

(1)... کتّے کے متعلق شرعی احکام، ص36، مکتبۃ المدینہ، کراچی

(2)... ردالمحتار کتاب الطہارۃ، مطلب: یطلق الدعاء علی ما یشمل الثناء، 1/347

(3)... بہار شریعت، 1/302، حصہ:2، ملتقطاً، مکتبۃ المدینہ، کراچی

(4)... مدرسۃ المدینہ بالغان، ص47، مکتبۃ المدینہ، کراچی

www.dawateislami.net

گناہ نہیں اور بعض کے نزدیک مطلقاً جائز ہے بلکہ بہت سے اَکابِرِ دِین سے نوافِل کی جماعت ثابت ہے اور مُتَاَخِّرِین فُقَہاء نے لوگوں کی نیکیوں کی طرف رغبت کم ہونے کی وجہ سے نوافل کی جماعت کے جواز ہی کا فتویٰ دیا ہے کہ عوام کو نماز سے دُور کرنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ انہیں نماز کی طرف راغب رکھا جائے اور اس سے بالکل منع نہ کیا جائے۔[1] سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”نفل غیر تراویح میں امام کے سوا تین آدمیوں تک تو اجازت ہے ہی، چار کی نسبت کتبِ فِقْہِیَہ میں کراہت لکھتے ہیں یعنی کراہتِ تنزیہیہ جس کا حاصِل خلافِ اولیٰ ہے نہ کہ گناہ، حرام۔[2] اگر کوئی جماعت سے الگ پڑھنے کا کہے تو اس کا ذہن بنانے کے لئے اُسے بتایا جائے کہ اگرچہ جماعت کے بغیر پڑھنا، علمائے مُتَقَدِّمِیْن (پہلے کے بزرگ علما) نے افضل بتایا مگر علمائے مُتَاَخِّرِیْن (بعد کے بزرگ علما) نے اس کی اجازت عطا فرمائی ہے، اُسے جماعت کے فضائل بتائے جائیں، شیطان کے وسوسوں سے بچتے ہوئے اجتماعی عبادت کی حکمتیں بتائی جائیں، علیحدہ پڑھنے کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے جیسا کہ اس میں مستقل نہ ہونا، دل نہ لگنا، ریاکاری میں پڑنے کا خطرہ وغیرہ۔

سوال: کورسز والوں کا مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا کیسا؟

جواب: اس بارے میں حکمِ شرعی جاننے کے لئے دارُ الافتاء اہلِ سنّت کا یہ فتویٰ مُلاحظہ کیجئے:

سوال: مسجد کی بجلی چندے سے چلتی ہے، کیا اس میں امام یا مُؤَذِّن موبائل چارج کر سکتے ہیں، اور دوسروں کو بھی اجازت دے سکتے ہیں؟

جواب: امام و مُؤَذِّن حضرات تو مسجد کی بجلی سے اپنا موبائل چارج کر سکتے ہیں، کیونکہ مسجد

(1)... فیضانِ ریاض الصالحین، 2/200، مکتبۃ المدینہ، کراچی

(2)... فتاویٰ رضویہ، 7/465

www.dawateislami.net

کی بجلی مسجد کی ضروریات اور مَصَالح کے لیے ہوتی ہے اور امام و مُؤَذِّن مسجد کے مَصَالح وضروریات میں سے ہیں، لہٰذا ان کی معقول ضروریات، مسجد کی ضروریات ہی ہوں گی، مزید یہ کہ مسجد کی بجلی کو امام و مُؤَذِّن حضرات کے اپنی ضروریات و سہولیات میں استعمال کرنے پر عُرف بھی ہے۔ البتہ! عام نمازی حضرات کو مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنے کی ہر گز اجازت نہیں، کیونکہ عام نمازیوں کا مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا، مسجد کی بجلی کو خلافِ مَصرَف میں استعمال کرنا ہے جو کہ شرعاً ناجائز و گناہ ہے، لہٰذا امام یا مُؤَذِّن دوسروں کو مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دے سکتے، اگر دیں گے تو گنہگار ہوں۔ البتہ! اعتکاف کی صورت اور وہ مسجد جہاں قافلے آتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کا مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا معروف ہوتا ہے، ان کا معاملہ اس سے جدا ہے۔[1] (یعنی عرف کی وجہ سے انہیں اجازت ہو گی۔)

سوال: شرکائے کورس کا امام کا مصلّٰی استعمال کرنا کیسا؟

جواب: امام کے مصلّے کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ وہ خاص اس کی مِلک (امام کا اپنا) ہو کہ اس نے اپنے لئے مسجد میں بچھا رکھا ہے یہ تو ظاہر ہے کہ بے اُس کے اِذْن کے (امام کی اجازت کے بغیر) کسی کام میں استعمال نہیں ہو سکتا، جو استعمال کرے گا گنہگار ہو گا۔ دوسرے یہ کہ مُصلّٰی وقف ہو، اس میں پھر تین صورتیں ہیں، ایک یہ کہ واقِف (وقف کرنے والے) نے صرف امام کے لئے وقف کیا تو اسے کوئی نمازی مُنفرِد یا مقتدی بھی نہیں لے سکتا چہ جائیکہ غیر۔ بلکہ اگر خاص امامِ جماعتِ اُولیٰ (پہلی جماعت کے امام) کے لئے وقف کیا ہو تو امامِ جماعتِ ثانی (دوسری جماعت کا امام) بھی نہ لے سکے گا جبکہ واقِف نے اسے جائز نہ رکھا ہو۔ تیسرے یہ کہ مسجد کے

(1)... فتوی نمبر: WAT-3893، تاریخ اجراء: 02ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/30مئی 2025ء

www.dawateislami.net

لئے وقف کیا اور صراحۃً (واضح طور پر) یا دلالۃً (عرفِ عام میں) حاضِرانِ مسجد کے لئے، اس کا استعمال مطلق ہے جس طرح چٹائیوں میں معروف ہے تو اسے نماز کے لئے بھی لے سکتے ہیں اور غیرِ وقتِ نماز میں کسی ایسے جلوس کے لئے بھی کہ شرعاً مسجد میں جائز ہو، پھر اتنا لحاظ رہے کہ بحالِ اِطلاق (عام طور پر) بھی جس طرح صفیں جماعت کے لئے ہوتی ہیں، مصلّے میں حقِ امام زیادہ ملحوظ ہوتا ہے تو عین وقتِ اِمامت امام کو اس سے محروم نہیں کیا جاسکتا، ہاں خالی وقت میں لے لینا اور وقتِ امامت، مقامِ امام پر پھر بچھا دینا بھی کوئی حرج نہیں رکھتا ہے۔[1]

تنظیمی سوالات وجوابات

سوال: مدنی کورس کے لئے لنگرِ رضویہ کے انتظامات کیسے ہوں؟

جواب: تحصیل / ڈسٹرکٹ نگران کی مشاورت سے کورس کے مقام پر پیشگی 3 یا 5 رکنی مجلس بنائی جائے جو کورس کے انتظامات مکمل کرے، کھانا، بوقتِ ضرورت دوا اور دیگر ضروریات وغیرہ۔ مدنی کورسز کی تیاری کے ساتھ ہی کورس والوں کے کھانے سے متعلق لنگرِ رضویہ مجلس یا فنانس سے پیشگی کھانے کے انتظامات کروالئے جائیں تاکہ کورس میں کسی قسم کی پریشانی نہ بنے۔ کورس میں کھانے (لنگرِ رضویہ) کے حوالے سے طے شدہ پالیسی درج ذیل ہے۔

❀ شعبہ مدنی کورسز کے تحت ہونے والے مدنی کورسز میں کھانا لنگرِ رضویہ یا فنانس سے دیا جائے گا۔ ❀ جو مدنی کورسز مدنی مراکز فیضانِ مدینہ میں ہوں گے اُن میں کھانا لنگرِ رضویہ سے دیا جائے گا (فیضانِ مدینہ کے ذمہ داران انتظامی معاملات دیکھیں گے) جو مدنی کورسز فیضانِ مدینہ کے علاوہ دیگر مساجد میں ہوں گے اُن میں کھانے کی رقم فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ادا کی جائے گی۔ ❀ مدنی کورسز میں ایک وقت کے فی اسلامی بھائی کے (پَرہیڈ) 100 روپے کھانے کے لیے پیش

(1)... فتاویٰ رضویہ، 7/143

www.dawateislami.net

کیے جائیں گے۔ علاقے کی نوعیت کے اعتبار سے کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ (مثلاً 100 روپے سے کم خرچ یا زیادہ خرچ کی صورت میں مکمل ادائیگی کی جائے گی) ❀ جن مقامات پر باورچی رکھا جائے گا وہاں کے عرف کے مطابق ڈیلی ویجز پر 1000، 1200 یا 1500 دیا جائے گا۔ ❀ اگر کھانا ہوٹل سے لیا جائے (روٹی یا سالن یا دونوں) اُس کے اخراجات بھی فنانس سے دیئے جائیں گے۔ ❀ ادائیگی کا طریقہ یہ ہے جس شہر میں کورس ہے کھانے کے اخراجات اُسی شہر سے دیئے جائیں گے۔ ❀ شہر مالیات میں رقم موجود نہ ہونے پر ڈسٹرکٹ، ڈسٹرکٹ میں نہ ہونے پر ڈویژن اسی طرح صوبہ اور صوبے میں نہ ہونے پر پاکستان فنانس سے ادائیگی کی جائے گی۔

سوال: مدنی کورسز میں کھانے کا شیڈول کیا ہو گا؟

جواب: مدنی کورسز میں کھانے کا جدول یہ ہے:

دن	ناشتہ	دوپہر	شام
جمعہ	چائے، پاپے	روٹی، چنا سالن	روٹی، دال لوکی دال پالک، چائے
ہفتہ	روٹی، آلو چنا ترکاری، چائے	بیف / مٹن / چکن پلاؤ	روٹی، سبزی، چائے
اتوار	چائے، پاپے	آلو/چنا/مسور پلاؤ، رائتہ	روٹی، آلو / لوکی گوشت، چائے
پیر	روٹی، چنا، چائے	روٹی، اوکھائی دال	چکن/مٹن/بیف پلاؤ، چائے
منگل	چائے، پاپے	روٹی، آلو گوشت	روٹی، دال ماش، چائے
بدھ	روٹی، آلو چنا ترکاری، چائے	دال چاول	روٹی، پالک گوشت/گوبھی گوشت، چائے

www.dawateislami.net

جمعرات	روٹی، چنا، چائے	روٹی، آلو/لوکی گوشت	آلو/چنا/مسور پلاؤ، چائے

سوال: شرکائے کورس کو ذمہ داریاں کس انداز سے دی جائیں؟

جواب: ہر اسلامی بھائی میں مختلف صلاحیتیں ہوتی ہیں، اگر ان صلاحیتوں کو درست سمت میں پروان چڑھایا جائے تو وہ خدمتِ دِین اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مدنی کورس کرنے والے اسلامی بھائیوں کو اگر اُن کی صلاحیتوں کے مطابق خدمتِ دِین کے لئے مختلف ذمہ داریاں دی جائیں تو معاشرے میں عِلمِ دِین کا اُجالا پھیل جائے اور دِینی کاموں کی بہار آجائے۔ ذمہ داریاں دینے میں ان چیزوں کو پیشِ نظر رکھا جائے:

❀ کورس کرنے والوں کو 12 دِینی کاموں یا کسی ایک دِینی کام مثلاً قافلے یا نیک اعمال کی ذمہ داری دی جاسکتی ہے، اسی طرح شعبہ جات میں سے کسی شعبے کی، ذیلی حلقے کے نگران، مدنی کورس یوسی کی یا اہلیت کے مطابق کورس کے لئے افراد تیار کرکے بھیجنے وغیرہ کی ذمہ داریاں بھی دی جاسکتی ہیں۔ ❀ ہر اسلامی بھائی کو اس کی اہلیت اور صلاحیت دیکھ کر ہی ذمہ داری سونپی جائے۔ ❀ جس کام کی ذمہ داری دی جائے، اس کے مطابق اس کی تربیت بھی کی جائے۔ ❀ ذمہ داری دیتے ہوئے شوق اور جذبہ پیدا کرنے والے الفاظ سے ترغیب دِلائیں، مثلاً: آپ جیسے باصلاحیت نوجوان اگر دِین کے کاموں میں آگے آئیں گے تو دِینی کاموں کی بہار آجائے گی اور کتنے ہی لوگ آپ کی وجہ سے نیکی کی راہ پر آجائیں گے۔ ❀ جس کو ذمہ داری دی جائے وہ فعال ہو یعنی بڑھ چڑھ کر کام کرنے والا ہو۔ ❀ ذمہ دار اُسے بنایا جائے جو امین یعنی امانت دار ہو۔ نیز ❀ خوش اخلاق ہو۔ ❀ جنہیں ذمہ داری دی جائے انہیں فعال رکھنے کے لئے اُن کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔ ❀ ابتدا میں آسان اور چھوٹی ذمہ داریاں دی جائیں پھر اگر صلاحیت ہو تو بتدریج اُنہیں آگے لایا جائے۔ ❀ ذمہ داری دیتے ہوئے اُس

www.dawateislami.net

کی رائے معلوم کریں اور دِینی کاموں میں اُس کی دلچسپی کو مدِ نظر رکھیں۔ ❀ کورس کے بعد بھی کورس کرنے والے اسلامی بھائیوں سے رابطہ رکھا جائے تاکہ انہیں دِینی ماحول میں استقامت ملے، نیز یہ معلوم کیا جائے کہ کورس کرنے والا اسلامی بھائی ذمہ داری پر ہے یا نہیں، اگر ذمہ داری پر نہیں ہے تو اس کو ذمہ داری دی جائے اور اگر ذمہ دار ہے تو اس کو مزید ترغیب دلا کر ایکٹو کیا جائے۔

سوال: شرکائے کورس کو 12 دِینی کاموں میں شامل کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں؟

جواب: ❀ 12 دِینی کاموں کے فضائل اور فوائد سنائے جائیں اور انہیں بتایا جائے کہ کس طرح 12 دِینی کاموں کے ذریعے دِین کی خدمت کرکے دنیا و آخرت کی بہتری کا سامان اور اجر وثواب کا ذخیرہ جمع کیا جاسکتا ہے۔ ❀ کتاب "12 دِینی کام" سے دِینی کاموں کے مختلف فوائد بتا کر ان میں شرکت کی ترغیب دِلائی جائے۔ ❀ ذمہ داران و معلّمین رول ماڈل بنیں اور خود بھی عملی طور پر 12 دِینی کاموں میں شرکت کریں تاکہ شرکائے کورس کو دِینی کاموں کی اہمیت اور ان میں شمولیت کی ترغیب ملے۔ ❀ موجودہ فتنوں بھرے دور میں 12 دِینی کاموں کے ذریعے معاشرے میں ہونے والی تبدیلیاں اور مختلف دِینی کاموں کی مدنی بہاریں سنائیں۔ ❀ طلباء کی صلاحیتوں کو پہچانیں اور اس کے مطابق ان میں 12 دِینی کاموں کی ذمہ داریاں تقسیم کریں۔ ❀ حَوصَلہ افزائی زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح گاڑی کے لئے فیول، لہٰذا 12 دِینی کاموں کے لئے کوششیں کرنے والوں کے لئے تعریفی کلمات، حوصلہ افزائی وانعامات وغیرہ کا اہتمام کریں تاکہ اُن کے ذوق وشوق میں مزید اضافہ ہو اور یوں دِین کا کام مزید پھیلے۔ ❀ چیزیں مُسَلَّط کرنے اور سختی کرنے کے بجائے شفقت اور محبت سے دلوں میں دِین کا درد اور کُڑھن پیدا کرکے ترغیب دلائیں۔

www.dawateislami.net

سوال: مدنی مذاکرے والے دن مُعَلِّم کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب: ❀ تمام مدنی کورسز میں ہفتہ وار مدنی مذاکرہ اول تا آخر دکھانا طے ہے۔ ❀ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں مُعلّمین و شرکاءِ کورس کے لئے براہِ راست مدنی مذاکرے کے ساتھ ساتھ خصوصی مدنی مذاکرے میں بھی شرکت کرنا طے ہے۔ ❀ مُعلّمینِ کرام اجتماعی مدنی مذاکرہ اجتماع کرنے کے لئے پیشگی ذمہ دارانِ مدنی کورسز کے ذریعے اِس کی تیاری کروائیں گے۔ ❀ ہفتے والے دن شُرکاءِ کورس کے ذریعے قریبی دکانوں اور گھروں میں اجتماعی مدنی مذاکرے کی دعوت کا سلسلہ کروائیں۔ ❀ شُرکاءِ کورس کو پہلے سے ہی ذہن دیں کہ شُرکاءِ مدنی مذاکرہ پر انفرادی کوشش کریں گے۔ (مثلاً قافلہ، مدنی کورسز وغیرہ کے لئے نام نمبر لکھنا) ❀ مدنی مذاکرہ شروع ہونے سے پہلے کیبل / ڈش کے ذریعے مدنی چینل آن کرکے چیک کریں گے۔ ❀ مدنی مذاکرے کے سامعین کے مطابق آواز چیک کریں کم ہونے کی صورت میں پیشگی اہتمام کروائیں۔ ❀ مدنی مذاکرہ دکھانے کی جگہ پر لائٹنگ کا ضرور جائزہ لیا جائے۔ ❀ اختتامِ مدنی مذاکرہ پر مقامی ذمہ داران کی مشاورت سے اگلے کورسز کی تاریخوں کا اعلان کروایا جائے۔ ❀ اجتماعی مدنی مذاکرہ میں شعبہ مدنی کورسز کی پینا فلیکس کے ساتھ عارضی آفس لگایا جائے اور کورس کے لئے تیار ہونے والوں کے نام، نمبر لکھے جائیں۔ ❀ مدنی کورس کی کلاس سمیت مقامی اسلامی بھائی براہِ راست مدنی مذاکرے میں شامل ہوں گے۔ اس کے لئے لیپ ٹاپ / موبائل اور انٹرنیٹ مضبوط سگنل والا ہو اس کو چیک کرلیں۔ ❀ ضرورت کے مطابق پینے کا پانی، گرمی میں شربت اور سردیوں میں چائے کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ ❀ مُعلّمین اسلامی بھائی سوالات و جوابات لکھیں اور آخر میں دُہرائی کا سلسلہ کریں (ممکن ہو تو درست جوابات دینے والوں کو تحائف بھی پیش کریں۔)

www.dawateislami.net

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے دن مُعَلِّم کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب: ❀ تمام مدنی کورسز میں ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کرنا اور کروانا طے ہے۔ ❀ بدھ والے دن شُرکاءِ کورس کے ذریعے قریبی دکانوں اور گھروں میں علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا سلسلہ کروائیں۔ ❀ شُرکاءِ کورس کو پہلے سے ہی ذہن دیں کہ شُرکاءِ ہفتہ وار اجتماع پر انفرادی کوشش کرنی ہے اور مختلف دِینی کاموں مثلاً کورسز، قافلے کے لئے تیار کرکے نام نمبر لکھنے ہیں۔ ❀ ذمہ داران کے ساتھ پیشگی مشاورت کرکے علاقے سے گاڑی بُک کروائی جائے اور کورس کے شُرکاء اور اہلِ علاقہ کو ساتھ لیکر اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ ❀ مُعَلِّم اجتماع کے لئے گاڑی میں آتے جاتے دعا پڑھائے اور نعت خوانی یا درودِ پاک کی ترکیب کروائے۔ ❀ کورس کے تمام شُرکاء مُعَلِّم کے ساتھ ایک ہی جگہ پر بیٹھیں۔ ❀ ہفتہ وار اجتماع میں پیشگی مقامی ذمہ داران کی مشاورت سے اگلے کورسز کی تاریخوں کا اعلان کروایا جائے۔ ❀ ہفتہ وار اجتماع میں شعبہ مدنی کورسز کی پینا فلیکس کے ساتھ عارضی آفس لگایا جائے اور کورس کے لئے تیار ہونے والوں کے نام نمبر لکھے جائیں۔ ❀ ہفتہ وار اجتماع کے بعد کھانا ہونے کی صورت میں (اگر مسجد میں ہو تو) مُعَلِّم اعتکاف کی نیت کروا کر کھانے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کروائے اور کھانے سے پہلے کی دعا پڑھائے، پھر سنّتیں و آداب بیان کرے، آخر میں پانچوں دعائیں پڑھا کر دونوں سورتوں (سورۂ قریش، سورۂ اخلاص) کی تلاوت بھی کرے (تاکہ اندازِ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ عام ہو۔)

سوال: دورانِ کورس اجتماعی مدنی مذاکرہ دیکھنے کا کیا طریقۂ کار ہے؟

جواب: ❀ شعبہ مدنی کورسز کے تحت ہونے والے تمام مدنی کورسز میں اجتماعی مدنی مذاکرہ کا باقاعدہ تیاری کے ساتھ اہتمام کیا جائے گا۔ ❀ شعبہ مدنی کورسز کے ذمہ داران، کورس کے مقامی ذمہ داران کے ساتھ مل کر پیشگی مقام طے کرکے بھرپور دعوت دے کر پیشگی ذمہ

www.dawateislami.net

داران کے ذریعے کسی شخصیت یا مدنی مرکز میں ضروری آلات کی ترکیب کے ساتھ اجتماعی مدنی مذاکرہ دیکھنے کا سلسلہ کریں گے۔ ❀ مدنی کورسز کے تمام شُرکاء بشمول مُعَلِّم صاحب شعبے کے طے شدہ نمایاں مقام پر اسٹینڈی بینر لگا کر اول تا آخر اجتماعی مدنی مذاکرہ میں کسی اچھے موبائل سے زوم لنک کے ذریعے براہِ راست شرکت کریں گے۔(زوم پر نام اس انداز سے لکھئے "7 دن رہائشی فیضانِ نماز کورس (ملتان، پنجاب)" ❀ شعبہ مدنی کورسز کے ذمہ داران و مُعلّمینِ کرام کوشش فرمائیں کہ اراکینِ شُوریٰ / صوبائی نگران سے پیشگی وقت لے کر ان کے ساتھ اجتماعی مدنی مذاکرہ دیکھیں۔ جہاں اراکینِ شوریٰ / صوبائی نگران کرم فرمائیں وہاں ان کے ذریعے ورنہ مُعلّمینِ کرام (دورانِ مدنی مذاکرہ سوالات و جوابات نوٹ کر کے) آخر میں شُرکاء میں دُہرائی کا حلقہ بھی لگائیں۔ تحائف بھی دیئے جائیں تو مدینہ مدینہ۔ اس طرح ان شاء اللہُ الکریم شُرکاء کی توجہ بڑھے گی۔ ❀ فیضانِ مدینہ کراچی، ملتان، فیصل آباد، لاہور اور اسلام آباد جہاں جہاں اراکینِ شوریٰ، صوبائی نگران اجتماعی مدنی مذاکرہ دیکھتے ہیں، بالخصوص اِن فیضانِ مدینہ اور بالعموم تمام ہی مقامات پر مُعلّمینِ کرام شرکائے کورس سمیت پوری تیاری کے ساتھ اول تا آخر شرکت فرمائیں اور اپنی موجودگی کا اظہار بھی فرمائیں کہ آپ اپنے کورس کے ساتھ حاضر ہیں۔ یوں ان شاء اللہُ الکریم بزرگوں کی دعائیں بھی ملیں گی، وقت بھی ملے گا، مدنی پھول بھی ملیں گے اور کورس سے کورس بھی تیار ہو گا۔ ❀ رہائشی مُعلّمینِ کرام دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق مکمل تیاری کے ساتھ مدنی مذاکرہ میں شرکت کریں گے اور اگلے دن کا جدول (اپنے ذمہ دار سے) پیشگی تبدیل کروائیں گے۔

سوال: مُعَلِّم کو کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: مُعَلِّم کا باصلاحیت، بااَخلاق اور ذمہ داری کا احساس رکھنے والا ہونا علم سیکھنے سکھانے کے عمل کو آسان اور مفید ترین بنا دیتا ہے۔ اگر تمام اساتذہ مُعَلِّمِ انسانیت حضور سرورِ کونین

www.dawateislami.net

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اندازِ تعلیم کو اپنالیں تو ہر طرف عِلم کی بہار آجائے۔ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے کئی مواقع پر ثابت ہے کہ آپ عِلمِ دِین حاصل کرنے کے لئے آنے والوں کے ساتھ ایسا انداز اختیار فرماتے جس میں شفقت و محبّت کا اظہار ہوتا۔[1]

قبیلہ عبدُ القیس کا وفد جب دِین کے اَحکام سیکھنے کے لئے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ذِلّت اُٹھائے بغیر اور شرمندہ ہوئے بغیر آنے والے وفد کو مرحبا۔[2] اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: عنقریب عِلم حاصِل کرنے کے لئے تمہارے پاس لوگ آئیں گے جب تم ان کو دیکھو تو مرحبا مرحبا کہو۔[3]

اس سے معلوم ہوا کہ مُعَلِّم باصلاحیت ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے اَخلاق کا مالک اور طلبا کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا ہو، تاکہ عِلمِ دِین سیکھنے کے لئے آئے ہوئے افراد تنگ دل نہ ہوں اور حُصُولِ عِلم کی راہ ان کے لئے مزید آسان ہو جائے۔ اس کے علاوہ مُعَلِّم کو درج ذیل خوبیوں کا مالک ہونا چاہئے: (1) خوش اَخلاق ہو۔ (2) مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والا ہو۔ (3) نیکی اور اچھائی کی دعوت عام کرنے والا ہو۔ (4) معاف کرنے والا اور غصے سے بچنے والا ہو۔ (5) شریعت کے احکام پر عمل کرنے والا ہو۔ (6) عاجزی کا پیکر ہو۔ (7) صفائی پسند اور خوش لباس ہو۔ (8) خوفِ خُدا رکھنے والا ہو۔ (9) مطالعے کا شوق رکھتا ہو۔ (10) بزرگانِ دِین کا ادب و احترام کرنے والا ہو۔ (11) قناعت پسند ہو، لالچی نہ ہو۔

(1)... فتح الباری، کتاب الایمان، باب اداء الخمس من الایمان، 1/174، تحت الحدیث: 53، دار السلام، ریاض
(2)... بخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الناس والبہائم، ص 1531، حدیث: 6176
(3)... ابن ماجہ، المقدمۃ، باب الوصاۃ بطلبۃ العلم، ص 53، حدیث: 247 مختصراً

www.dawateislami.net

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

(1) مجلس کورسز کو مضبوط سے مضبوط تر کیا جائے۔[1]

(2) ہر ذمہ دار کو مجلس کورسز کے تحت ہونے والے تمام کورسز زندگی میں کم از کم 1 بار کرنے چاہئیں۔[2]

(3) مختلف شعبہ جات میں کورسز کروانے والے کی صلاحیت کو پیشِ نظر رکھا جائے، ہر شخص ہر شعبے میں بہتر انداز میں کورس کروا سکے، یہ ضروری نہیں۔

(4) حتَّی الامکان لوگوں کی نفسیات کے مطابق کورس ڈیزائن کیا جائے، ہر کورس پیشگی بھرپور تیاری اور تشہیر کے ساتھ کروایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کئے جا سکیں۔

(5) شعبہ مدنی کورسز مختلف شعبوں میں معلّمین تیار کرے، مثلاً وکلاء میں کورس کروانے کے لیے ایڈووکیٹ، عاشقانِ رسول کے دارُالعلوم میں کورس کروانے کے لیے مدنی اسلامی بھائی وغیرہ۔

(6) شعبہ مدنی کورسز، مدنی اسلامی بھائیوں اور ائمہ مساجد (بالخصوص شہر کی بڑی مساجد کے امام صاحبان) کو مُعَلِّم کورس کروائے اور ان کے ذریعے مزید مدنی کورسز (مثلاً فیضانِ نماز کورس وغیرہ) کروائے جائیں۔ مسجد کا امام اہلِ محلہ کو بہتر انداز سے کورس کروا سکتا ہے۔

(7) جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ (بوائز، گرلز) کے متعلقہ اراکینِ شوریٰ / نگرانِ مجالس کی مشاورت سے ہر ہر جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ میں اہلِ محلّہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو کورس کروایا جائے۔

(1)...مدنی مشورہ مجلسِ شوریٰ 3 تا 5 ذیقعدۃ الحرام 1440ھ، 7 تا 9 جولائی 2019ء

(2)...مدنی مشورہ مجلسِ شوریٰ 16 تا 18 ستمبر 2019، 16 تا 18 محرم الحرام 1441ھ

www.dawateislami.net

(8) دارُ الافتاء اہلِ سنّت کے مفتیانِ کرام، مدنی اسلامی بھائیوں اور اراکینِ شوریٰ سے بھی مدنی کورسز کروانے کی خدمات حاصل کی جائیں۔

(9) مختلف مدنی کورسز میں ہر طبقے اور ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی جائے، نئے پُرانے سب مل کر سیکھ کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی کوشش کریں۔

(10) کورس کروانے والوں کے بھی ٹریننگ سیشن ہوتے رہنے چاہئیں تاکہ ان کو بھی مختلف انداز سے اپڈیٹ کیا جاسکے۔

(11) کورس کرنے والوں سے فیڈ بیک (Feedback) ضرور لیا جائے، باقاعدہ ایک ذمہ دار اس سارے سسٹم کو چیک کریں، فیڈ بیک میں ملنے والے مشوروں اور تجاویز کی روشنی میں نظام کو مزید بہتر کرنے کے لیے عملی اِقدامات کیے جائیں۔

(12) مختلف زبانوں میں مدنی کورسز تیار کئے جائیں۔

(13) شعبہ مدنی کورسز کی طرف سے یا دیگر جن شعبوں میں کورس کی تکمیل پر اَسناد دینی ہوں تو نگرانوں سے مشورہ کرکے بھرپور تیاری کے ساتھ اَسناد اجتماع کیا جائے تاکہ زیادہ فوائد حاصل ہوں۔

(14) جس شعبے میں ممکن ہو، اس میں کورسز کا ایک ذیلی شعبہ بنایا جائے، کورس کروانے والا (مُعَلِّم) اُسی شعبے سے ہو تو شاید بہتر انداز سے تربیت کرسکے گا۔[1]

(1)... مدنی مشورہ مجلس شوریٰ، 15 تا 17 مئی 2022ء، 13 تا 15 شوال المکرم 1443ھ

www.dawateislami.net

جان جاتی جائے لیکن علمِ دین
پھیلانے سے کوئی روک نا پائے

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے اپنی گُدی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اگر تم اس پر تلوار رکھ دو پھر مجھے اس بات کا ذرا بھی گمان ہو کہ اپنی گردن ماری جانے سے پہلے پہلے میں نبیِّ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے سنا ہوا کوئی ایک کلمہ بھی بیان کر سکتا ہوں تو میں ضرور بیان کروں گا۔

(بخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، ص 91)






فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net